سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان

چیئرمین کی جانب سے ششماہی جائزہ

جولائی تا دسمبر 2016

سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی ششماہی کارکردگی (یکم جولائی 2016 تا 31 دسمبر 2016) کا جائزہ پیش کرنا میرے لئے بڑے افتخار کی بات ہے۔ اس جائزے کا مقصد یہ تعین کرنا ہے کہ ہم ترقی، سہولتوں کی فراہمی اور انفورسمنٹ کے اہداف کے حصول میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں۔

مجھے یہ بتاتے ہوئے فخر محسوس ہو رہا ہے کہ یہ چھ ماہ پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کے لئے انتہائی سود مند اور نتیجہ خیز رہے ہیں۔ ہماری بھرپور توجہ کا مرکز کیپٹل مارکیٹ کا دو سالہ ترقیاتی منصوبہ ہے جس پر پوری تن دہی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے جس نے کیپٹل مارکیٹ کی واضح سمت کا تعین کر دیا ہے۔ کیپٹل مارکیٹس کے بارے میں جامع اصلاحاتی عمل اور اقدامات سے مارکیٹ کے شرکا نے فائدہ اٹھایا اور ان کے اعتماد اور احساسِ تحفظ میں اضافہ ہوا۔

اس عرصے کے دوران حاصل ہونے والی کامیابیوں میں سے نمایاں ترین پی ایس ایکس کے حصص کی کامیابی سے فروخت ہے۔ چین کی ایکسچینجوں اور مقامی مالیاتی اداروں کے کنسورشیم نے ٹی آر ای سی ہولڈرز سے پی ایس ایکس کے چالیس فیصد حصص حاصل کر لئے ہیں۔ توقع ہے کہ اس فروخت سے پی ایس ایکس کو ٹیکنالوجی کے میدان میں جدت، سٹریٹجک شراکت داری، نئی پراڈکٹس کی تیاری، مارکیٹ آؤٹ ریچ اور کراس بارڈر لسٹنگز کے مواقع میسر ہوں گے۔ قبل ازیں بڑے اقتصادی اشاریوں میں نمایاں بہتری اور اصلاحاتی عمل کی بدولت ایم ایس سی آئی پاکستان کو نئی درجہ بندی میں فرنٹیئر مارکیٹوں سے نکال کر ابھرتی مارکیٹوں میں شامل کر چکی تھی۔ عملی حوالوں سے، انفراسٹرکچر اداروں اور مارکیٹ کے انٹرمیڈی ایریز (intermediaries) کے لئے لائسنسوں کے اجرا اور کام کے طریق کار کے نئے اور بہتر نظام متعارف کروائے گئے ہیں۔ ان کا مقصد مارکیٹ کے ناجائز استعمال اور اجارہ دارانہ سرگرمیوں کا تدارک، مارکیٹ پر عوام کا اعتماد بہتر کرنا اور مضبوط تعمیلی (compliance) نظام کا قیام ہے۔ ان اقدامات کی بدولت رسک مینجمنٹ، شفافیت، کیپٹل مارکیٹ کے انفراسٹرکچر انسٹی ٹیوشنز کی گوورننس اور سرمایہ کاروں کے تحفظ میں خاطر خواہ بہتری لائی گئی ہے۔

کے ایس ای ہنڈرڈ انڈیکس 30 دسمبر، 2016 کو 47,806.97 کی بلند ترین سطح پر جا پہنچا اس عرصہ میں اس کی کم ترین سطح 4 جولائی 2016 کو 37,966.76 تھی۔ یکم جولائی 2016 کو مارکیٹ میں کل سرمایہ 7.58 ٹرلین روپے تھا جو 31 دسمبر 2016 کو 9.63 ٹرلین روپے کی بلند سطح تک پہنچ چکا تھا۔ 2016 کی آخری سہ ماہی کے دوران کیپٹل مارکیٹ میں بہت زیادہ سرگرمی دیکھی گئی، اس دوران کے ایس ای ہنڈرڈ انڈیکس میں اٹھارہ فیصد اضافہ ہوا اور روزانہ اوسطاً 15.6 ارب روپے کی تجارت ہوئی۔ غیر ملکی سرمایہ کار اس عرصہ کے دوران مجموعی طور پر فروخت کنندہ تھے جنہوں نے 27.2 ارب روپے کے حصص فروخت کئے جب کہ فنڈ انڈسٹری نے اس

دوران خریدار کے طور پر 24.14ارب روپے کی مجموعی خریداری کی۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی مجموعی فروخت کا مقامی فنڈز کی جانب سے خریداری کے ذریعے متوازن کر دیا جانا ہماری مارکیٹ کی بڑھتی ہوئی صلاحیت، مضبوطی اور پختگی کا عکاس ہے۔

ایک اور اہم پیش رفت نئے میوچل فنڈ سرمایہ کاری اکاؤنٹ کھلنے کی رفتار میں تیزی ہے۔اس عرصہ کے دوران 24,320نئے میوچل فنڈ سرمایہ کاری اکاؤنٹ کھولے گئے جو پچھلے چھ ماہ کے دوران کھولے گئے 18,234 کے مقابلے میں تقریباً تینتیس فیصد زیادہ ہیں۔ یہ اضافہ سرمایہ کاروں کی آگہی اور معلومات میں اضافے کے لئے ڈجیٹل اور پرنٹ میڈیا کے ذریعے ایس ای سی پی کا دائرہ کار بڑھانے کی مہم، ایبٹ آباد میں کھولے گئے سرمایہ کاری ہب اور کیپٹل مارکیٹ سے متعلق آگہی بڑھانے کے لئے منعقد کئے گئے چالیس سے زائد سیمیناروں اور سرگرمیوں کا براہِ راست نتیجہ ہے۔

کارپوریٹ سیکٹر کی بڑھوتری کے لئے ایس ای سی پی نے اسلام آباد، لاہور اور کراچی کے کمپنی رجسٹریشن دفاتر میں انکارپوریشن اور سہولت ونگ قائم کئے ہیں جن کی معاونت سے اپنی کمپنیاں انکارپوریٹ کروانے کے خواہشمند افراد، ماہرین کو بڑی بڑی فیسیں ادا کئے بغیر اپنی کمپنیاں آسانی سے انکارپوریٹ کرواسکیں گے۔ مزید برآں، ایس ای سی پی نے اپنی رسائی دور دراز علاقوں جیسا کہ گلگت اور گوادر تک بڑھادی۔ ساتھ ہی سیالکوٹ اور ایبٹ آباد میں خصوصی سہولت کاؤنٹر بھی قائم کئے گئے۔ کارپوریٹائزیشن کے فروغ اور کارپوریٹ کمپلائنس یقینی بنانے کے لئے بھی متعدد اصلاحات متعارف کروائی گئیں۔ کمپنیز بل 2016 کو پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا اور پارلیمنٹ سے اس کی جلد منظوری متوقع ہے۔

غیر بینکاری مالیاتی شعبے کے حوالے سے متعدد اصلاحات متعارف کروائی گئی ہیں۔ میوچل فنڈز کو ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ معلومات کے صحیح اظہار اور شفافیت کو یقینی بناتے ہوئے سرمایہ کاروں میں آگہی کے فروغ، زیادہ سے زیادہ لوگوں کو معاشی سرگرمیوں میں حصہ دار بنانے کی غرض سے کم خطرات برداشت کر سکنے والے سرمایہ کاروں کی ضروریات کے مطابق پراڈکٹس متعارف کروانے اور دائرہ کار وسیع کرنے کے لئے کام کریں۔ان اقدامات کا بنیادی مقصد میوچل فنڈز کے سرمایہ کاروں کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔

شعبۂ بیمہ کی ترقی کے ضمن میں ہماری توجہ کا مرکز اس کے لئے بہترین بین الاقوامی طور طریقوں سے ہم آہنگ سازگار ریگولیٹری ماحول فراہم کرنا رہا ہے۔ گوورننس کے طریقِ کار میں بہتری لانے کی غرض سے بیمہ کمپنیوں کے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس میں ترمیم کی گئی ہے۔ گوورننس میں مزید بہتری لانے، خطرات کی بنیاد پر نگرانی کے لئے راہ ہموار کرنے اور مائیکرو انشورنس کے فروغ میں معاونت فراہم

کرنے کے لئے بیمہ بل 2016 کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔ ساتھ ہی ایس ای سی پی نے پالیسی ہولڈرز کی شکایات کے بروقت ازالے، تعمیلی اقدامات، ٹی پی ایز کے لئے اجرائے لائسنس، پراڈکٹس کی منظوری اور متعدد دیگر ریگولیٹری منظوری پر خصوصی توجہ مرکوز رکھی ہوئی ہے۔

ایس ای سی پی کی بھرپور کوششوں کی بدولت شریعہ کمپلائنٹ لسٹڈ مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے ٹیکس مراعات کی منظوری دی جاچکی ہے اور سکوک کے اجرا کی حوصلہ افزائی کے لئے انکم ٹیکس آرڈیننس میں بھی ترمیم کی جاچکی ہے۔ مزید برآں شرعی اصولوں کی پاسداری یقینی بنانے کی غرض سے پبلک لسٹڈ کمپنیوں کے لئے مقتضائے افشا بھی کمپنیز بل میں شامل کئے گئے ہیں۔

ایس ای سی پی نے نظامی خطرات (systemic risks) کا ڈپارٹمنٹ قائم کیا جسے کمیشن کے ریگولیٹڈ شعبوں میں نظامی خطرات سے نمٹنے کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کرنے کی ہدایات جاری کی گئیں۔ اس ڈپارٹمنٹ کی سفارشات پر ایس ای سی پی نے سٹاک ایکسچینج کے کلیئرنگ ہاؤس میں مناظمتِ خطرات (risk management) کو بہتر بنانے کے لئے متعدد اقدامات کا آغاز کیا۔ مالیاتی شعبہ میں نظامی خطرات کے تدارک اور مارکیٹ میں حصولِ استحکام کے لئے ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک مل کر ریگولیٹرز کی ایک کونسل تشکیل دینے پر کام کر رہے ہیں۔ پچھلے سال ایس ای سی پی ایکٹ 1997 میں ترمیم کے ذریعے ایس ای سی پی کی ذمہ داریوں میں نظامی خطرات کے تدارک کا اضافہ کیا گیا اور اب یہ ادارے کی ترجیحات میں شامل ہے۔

گراں قدر مدد اور تعاون فراہم کرنے پر میں حکومت اور وفاقی وزیر برائے خزانہ، محصولات، اقتصادی امور، شماریات اور نجکاری جناب اسحاق ڈار کا ممنون ہوں۔ وزیر خزانہ کی رہنمائی اور معاونت کی بدولت ایس ای سی پی کیپٹل مارکیٹ کو مؤثر طریقے سے ریگولیٹ کرنے اور اس کی نگرانی کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ ان کی سرپرستی کے بغیر یہ اہم کامیابیاں ممکن نہ ہوتیں۔ میں سابق وفاقی سیکرٹری خزانہ ڈاکٹر وقار مسعود کا بھی شکر گزار ہوں جو بحیثیتِ چیئرمین پالیسی بورڈ ہمارے مدد و معاون رہے۔ کمیشن کو درست سمت میں گامزن کرنے میں میرے کمشنر بھائیوں کی کاوشیں بھی قابلِ تعریف ہیں۔ اس ضمن میں، میں ایس ای سی پی کے تمام ملازمین کو ادارے کے مقاصد اور اہداف حاصل کرنے کے سلسلے میں ان کی لگن اور سخت محنت پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں۔

ظفر حجازی

چیئرمین، ایس ای سی پی

ذیل میں ایس ای سی پی کے مختلف ڈویژنوں اور ڈیپارٹمنٹوں کی کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ پیش کیا جارہا ہے:

سکیورٹیز مارکیٹ

سکیورٹیز مارکیٹ ڈویژن کیپٹل مارکیٹ کی نگرانی، انضباط اور بہتری نیز بنیادی اور ثانوی مارکیٹوں کے انضباط کے ساتھ لائسنس یافتہ اداروں اور منضبطہ اشخاص کو اجرائے لائسنس، نگرانی، تفتیش، انفورسمنٹ، اور قواعد سازی کو منضبط کرتا ہے۔ مزید برآں یہ شعبہ ڈیٹ مارکیٹ اور ایکویٹی سکیورٹیز کی عوامی پیشکشوں کے پراسپیکٹس کے جائزہ اور منظوری کا کام انجام دیتا ہے۔ سکیورٹیز مارکیٹ میں زیرِ جائزہ عرصہ کے دوران ہونے والی نمایاں پیش رفت درج ذیل ہے:

1. ڈی میوچلائزیشن کے قانون کے تحت دستوری فرض کے طور پر، ایس ای سی پی نے پاکستان سٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) کی حصص داری کی بروقت فروخت کی تکمیل میں مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور کارگزاری یقینی بنانے کے لئے سہولت فراہم کی۔ پی ایس ایکس نے چین کی سٹاک ایکسچینجوں چائنا فیوچرز ایکسچینج، شنگھائی سٹاک ایکسچینج اور شین ژین سٹاک ایکسچینج بمراہ پاکستانی مالیاتی اداروں حبیب بینک لمیٹڈ اور پاکستان چائنا انویسٹمنٹ کمپنی لمیٹڈ پر مشتمل کنسورشیم کے ساتھ حصص کی خریداری کے معاہدے پر دستخط کر دئے ہیں۔ امید کی جارہی ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے متنوع پراڈکٹس پیش کئے جانے، مقامی طور پر تیار کردہ ٹیکنالوجی کے فروغ اور ان کے سکیورٹیز اور ڈیری ویٹو ایکسچینجوں کو کامیابی سے چلانے کے تجربے سے پی ایس ایکس فائدہ اٹھائے گی۔ فروخت کے اس بیوپار سے پی ایس ایکس کی پاکستان میں رسائی بڑھانے کے امکانات میں اضافہ ہوگا ساتھ ہی پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ اور سرمایہ کاروں کے لئے سرحد پار تجارت کی راہ کھلنے کی توقع بھی کی جاسکتی ہے۔ مقامی مالیاتی ادارے پی ایس ایکس سے اپنی برانچوں کے وسیع تر جال، بہترین کارپوریٹ گوورننس اور مقامی مارکیٹوں اور ان کے قوانین سے واقفیت کا فائدہ اٹھاسکیں گے۔
2. سکیورٹیز ایکٹ 2015 کے تحت سکیورٹیز ایکسچینجوں، سینٹرل ڈپازٹری کمپنی (سی ڈی سی) اور نیشنل کلیئرنگ کمپنی پاکستان (این سی سی پی ایل) کے لئے اجرائے لائسنس اور چلانے کے نئے ضوابط (regulations) کی منظوری دی گئی۔ ان ضوابط کے ذریعے اجرائے لائسنس، گوورننس، طوراطوار کے معیارات اور دیگر متعلقہ دائرہ کار کے لئے ضروری اور زیادہ بہتر احکامات متعارف کروائے گئے ہیں۔ ایکٹ کے تحت اور ساتھ ہی ساتھ ان ضوابط کے تحت پی ایس ایکس، سی ڈی سی اور این سی سی پی ایل کو تازہ لائسنس جاری کئے گئے۔

3. بروکر کی جانب سے تجارت /ریکارڈ برقرار رکھنے کے لئے استعمال ہونے والے سافٹ ویئر کی معیار بندی، دیانت داری، شفافیت اور اعتبار یقینی بنانے کی خاطر بروکروں کے لئے ریگولیٹری مقتضیات متعارف کروائی گئی ہیں تاکہ اہل سافٹ ویئر فراہم کنندہ اور بروکر سافٹ ویئر کے لئے پی ایس ایکس کی جانب سے صراحت کردہ کم از کم معیارات اور مطلوبات کی تعمیل یقینی بنائیں۔

4. سیالیت (liquidity) کو بہتر بنانے اور ایفی شینٹ پرائس ڈسکوری کا حصول یقینی بنانے کے لئے لسٹڈ کمپنیوں کے لئے یہ لازم قرار دیا گیا کہ وہ دیئے گئے وقت کے اندر اندر کم از کم مقرر کردہ فری فلوٹ کو یقینی بنائیں۔ اس غرض کے لئے فری فلوٹ کے اصول کا از سرِ نو جائزہ لیا گیا اور سی ڈی سی کے ذریعے فری فلوٹ توثیقی نظام وضع کیا گیا جس کی وساطت سے پی ایس ایکس اور این سی سی پی ایل کے لئے سی ڈی ایس سے فری فلوٹ رپورٹیں براہِ راست جاری کی جائیں گی۔

5. چھوٹے سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لئے اپنے صارف کی پہچان (کے وائے سی) اور ضروری احتیاط کا نظام (سی سی ڈی) متعارف کروایا گیا جس کی وساطت سے کیپٹل مارکیٹ میں ان کے پروفائل کی بنیاد پر صارفین کے لئے دستاویز سازی اور ضروری احتیاط کے مقتضیات (requirements) علیحدہ علیحدہ کردئے گئے۔ ایس ای سی پی کی مالیاتی معاملات میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کا ہدف حاصل کرنے کے لئے کم خطرات سہنے کے قابل سرمایہ کاروں کے لئے آسان ترین کے وائے سی مقتضیات لاگو کئے گئے ۔

6. سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے اور سیکیورٹیز بروکروں کے لئے متعارف کروائے گئے نئے نظام کے مطابق، پی ایس ایکس کے ذریعے افشائے خطرات کے لئے نمونہ دستاویز کی صراحت کی گئی جس میں سیکیورٹیز میں ٹریڈنگ کے بنیادی خطرات شامل کئے گئے۔ یہ نظام سیکیورٹیز بروکر سے متقاضی ہے کہ وہ اپنے صارفین کو افشائے خطرات کی یہ دستاویز فراہم کرے اور بروکر سے یہ بھی متقاضی ہے کہ وہ کاروبار کے آغاز سے قبل یہ دستاویز صارف کو موصول کرواکر تحریری رسید حاصل کرے۔

7. سرمایہ کاروں کو مارکیٹ اور انڈیکس کی کارکردگی کی بہتر جانچ اور زیادہ باخبر سرمایہ کاری فیصلے کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے لئے ایس ای سی پی نے پی ایس ایکس کو ہدایت جاری کی کہ وہ اپنے کے ایس ای ہنڈرڈ انڈیکس فری فلوٹ کیپٹلائزیشن ٹوٹل ریٹرن انڈیکس کے لئے متبادل ورژن تیار کرے۔ اسی مناسبت سے پی ایس ایکس نے اپنی ویب سائٹ پر اپنے مکمل کے ایس ای ہنڈرڈ فل مارکیٹ کیپٹلائزیشن اور ڈویڈنڈ ڈسکاؤنٹ ورژنز فراہم کردئے ہیں۔

8. ریگولیٹری ترامیم کے ذریعے بین الاقوامی بروکر ڈیلروں کی جانب سے ان کے صارفین کی طرف سے کئے گئے تمام سودوں (transactions) کے لئے ادارہ جاتی ترسیلی نظام مہیا کیا گیا۔

9. ایس ای سی پی کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مالیاتی معاملات میں حصہ دار بنانے کے مینڈیٹ کی روشنی میں اور کیپٹل مارکیٹ کی خدمات کا دائرہ کار وسیع کرنے کا ہدف حاصل کرنے کے لئے سی ڈی سی نے سی ڈی سی اکاؤنٹ تک رسائی اور اس کے انصرام (management) کی غرض سے موبائل پلیٹ فارم (M-Access) تیار کیا۔ جس کی بدولت سرمایہ کار پورٹ

فولیو منتقل کرنے کے ساتھ ساتھ اکاؤنٹ گوشواروں تک رسائی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ سی ڈی سی نے کیپٹل مارکیٹ کی خدمات کے فروغ کے لئے سوشل میڈیا پر مہم شروع کی ہے اور اس وقت سی ڈی سی فیس بک، ٹوئٹر اور لِنکڈاِن پر موجود ہے۔

10. نیا سکیورٹیز بروکر نظام متعارف کروایا گیا جو بروکروں کی مالی حیثیت اور مختلف کارہائے منصبی جیسا کہ تجارت، کلیئرنگ، تحویل اور تصفیہ انجام دینے کی صلاحیت کے مطابق درجہ بندی کرتا ہے۔ نظرثانی شدہ نظام میں سرمایہ کاروں کا تحفظ یقینی بنانے، مفاداتی تصادم کا انصرام اور اثاثوں کی الگ الگ نشان دہی کرنے اور انہیں محفوظ رکھنے کا مینڈیٹ تفویض کرنے کے احکامات متعارف کروائے گئے ہیں۔ یہ نظام مرحلہ وار متعارف کروایا جارہا ہے تا کہ یکساں اور بلا رکاوٹ منتقلی یقینی بنائی جاسکے۔

11. حصص داران کے استحقاق کا تعین کرنے میں پیش آنے والی عملی مشکلات کے خاتمے اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی سہولت کے لئے ٹی جمع ایک کی بنیاد پر تصفیہ کے تقاضا، کتاب بند کئے جانے کی تاریخ شروع ہونے سے کم از کم تین تصفیاتی ایام (سپاٹ ٹریڈنگ) کو ختم کر دیا گیا۔

12. ہر دن کے اختتام پر سرمایہ کاروں کو ان کے بروکروں کے ذریعے ان کے منفرد شناختی نمبر (یو آئی این) سے کئے گئے سودوں کی بابت ایس ایم ایس الرٹ اور ای میل کے ذریعے معلومات فراہم کرنے کے تقاضوں کو نافذ کیا گیا۔

13. کوڈ آف کارپوریٹ گورننس میں ترمیم کی گئی تا کہ بیرونی آڈیٹروں کے ذریعے اندر کی معلومات تک رسائی کے ضوابط، 2016 پر عمل درآمد کی توثیق یقینی بنائی جاسکے۔ یہاں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ ان ضوابط کے تحت لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازم ہے کہ وہ ان افراد جنہیں اندر کی معلومات تک رسائی حاصل ہو کا رجسٹر تیار کریں اور اس میں باقاعدگی سے تازہ ترین معلومات کا اندراج کرتی رہیں۔

14. اس اکاؤنٹ سے متعلقہ سکیورٹیز کا انتظام کرنے کے لئے جسے کسی عدالت کی ہدایت پر یا دیگر مجاز اتھارٹی کی ہدایت پر بلاک کیا جانا ہو این سی سی پی ایل کو سی ڈی سی کے ساتھ مخصوص اکاؤنٹ کھولنے کی اجازت دینے کی غرض سے این سی سی پی ایل اور سی ڈی سی ضوابط میں ترمیم کی گئی۔

15. کمپنیز (حصص کی واپس خرید) ضوابط 2016 کا اعلان کیا گیا۔ یہ ضوابط لسٹڈ کمپنیوں کو مجاز بناتے ہیں کہ وہ اپنے حصص واپس خرید لیں اور انہیں بطورِ ٹریژری حصص اپنے پاس روکے رکھیں۔ پرانے نظام کے تحت واپس خریدے گئے حصص روکے رکھنے کی اجازت نہیں تھی بلکہ یہ واپس خریدے گئے حصص کی منسوخی کا متقاضی تھا۔ موجودہ ضوابط کے تحت کسی لسٹڈ حصص کی قیمتوں میں لگاتار انحطاط کی صورت میں واپس خریداری کو قیمتوں میں استحکام کے لئے مؤثر ذریعہ کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

16. کریڈٹ ریٹنگ کمپنیوں (سی آر اے) کے معاملات کو منصفانہ طریقے سے ریگولیٹ کرنے کے لئے کریڈٹ ریٹنگ کمپنیز ضوابط، 2016 کا بھی اعلان کیا گیا۔ یہ ریٹنگ کمپنیاں کارپوریٹ مارکیٹ بانڈ کی ترویج اور فروغ کے لئے کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

بانڈ مارکیٹ کے سرمایہ کار سی آر اے کی کاروبار یا کارپوریٹ کی ساکھ کے بارے میں دی گئی رائے کو سرمایہ کاری سے متعلقہ فیصلہ سازی میں کلیدی اہمیت دیتے ہیں۔ان کے لئے منصفانہ اور فعال ضابطہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھانے میں مددگار ہو سکتا ہے۔

17. سکیورٹیز کی عوامی پیش کش اور کمپنیوں کی لسٹنگ کیپٹل مارکیٹ کا اہم جزو ہے اور ایس ای سی پی کوشاں ہے کہ کارپوریٹس کو کار گزار اور پریشانیوں سے مبرا ماحول فراہم کیا جائے تاکہ وہ اپنی مالی ضروریات پوری کرنے کے لئے کیپٹل مارکیٹ سے فنڈز جمع کر سکیں۔ اس ضمن میں، درج ذیل کامیابیاں سمیٹی گئیں:

(الف) لوڈز، فاطمہ فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (اجرائے سکوک) اور روشن پیکجز لمیٹڈ کے پراسپیکٹس کے اجرا، اشاعت اور تقسیم کی منظوری دی گئی۔اس کی بدولت یہ کمپنیاں کیپٹل مارکیٹ سے اپنی مالی ضروریات کے لئے فنڈز اکھٹے کرنے کے قابل ہو جائیں گی۔یوں سرمایہ کار اپنے اضافی فنڈز کی سرمایہ کاری کر سکیں گے۔

(ب) مقامی کاروباروں حلقوں میں آئی پی اوز اور لسٹنگ کے فوائد اجاگر کرنے کے لئے لاہور اور فیصل آباد میں دو سیمینار منعقد کئے گئے۔یہ سیمینار لسٹنگ کے عمل کی حوصلہ افزائی میں معاون ثابت ہوں گے جو سکیورٹیز مارکیٹ میں گہرائی کے لئے بنیادی کردار کا حامل ہے۔

(ج) اس حوالے سے کتابچہ "ابتدائی عوامی پیشکشیں، لسٹنگز اور ان کے فوائد" بھی شائع کیا گیا اور درج بالا سمیناروں کے شرکا میں تقسیم کیا گیا۔یہ کتابچہ تمام کمپنی رجسٹریشن دفاتر کو انتظار گاہوں میں رکھنے کے لئے فراہم کیا گیا تاکہ وہاں آنے والے مہمان اس کا مطالعہ کر سکیں۔

18. زرعی اجناس کی برقیاتی تجارت کے فروغ کے لئے نمایاں پیش رفت کی گئی اور پی ایم ای ایکس کے ذریعے درج ذیل سمیت مالیاتی نظام بذریعہ وئیر ہاؤس رسید متعارف کروایا گیا:

(الف) کموڈٹی فیوچرز مارکیٹ کو منضبط کرنے کی غرض سے جامع قانونی فریم ورک کی صراحت کرنے کے لئے فیوچرز مارکیٹ ایکٹ 2016 نافذ کیا گیا۔

(ب) کمپنیز بل 2016 میں زرعی پراڈکٹس کے فروغ کی کمپنیوں کی انکارپوریشن (پیداواری کمپنی و کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی) کا تصور دیا گیا، جس میں پیداواری اور کولیٹرل مینجمنٹ کمپنیاں شامل ہیں۔

(ج) کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی کی تشکیل اور منظور شدہ وئیر ہاؤزز کی رجسٹریشن کے لئے ایس ای سی پی کی سربراہی میں سٹیٹ بینک آف پاکستان، وفاقی اور صوبائی سیکرٹریز زراعت، پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج، زرعی ترقیاتی بینک اور سی ڈی سی پر مشتمل کمیٹی نے کولیٹرل مینجمنٹ اور وئیر ہاؤزنگ ضوابط 2016 کا مسودہ تیار کیا۔ عوامی مشاورت کے بعد کمیشن نے مذکورہ مسودے کی منظوری دی۔

(د) سرخ مرچ کماڈٹی کے لئے سندھ کے مقام کنری میں کولیٹرل مینجمنٹ اور ویئرہاؤس مالیاتی نظام نافذ کیا گیا۔ درج ذیل آپشنز سے مستفید ہونے کے لئے کسانوں کو مطلوبہ ڈھانچہ مہیا کیا گیا:

ایک۔ کسانوں کو پی ایم ای ایکس کے پلیٹ فارم سے فیوچرز ٹریڈ نگ؛

دو۔ تیس دن کا فیوچرز معاہدہ؛

تین۔ زیادہ سے زیادہ نرخوں پر سرخ مرچ کی مالیات کاری۔

19. جامع اصلاحات کے ذریعے کیپٹل مارکیٹ کو مضبوط کیا گیا:

(الف) غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے کی جانے والی تمام فروخت کو مقامی سرمایہ کار جذب کرتے رہے جو کیپٹل مارکیٹ کے لئے بہت اچھی علامت ہے۔ ماضی میں غیر ملکیوں کی جانب سے فروخت پر نمایاں ترین اشاریہ گر جایا کرتا تھا، تاہم حالیہ دنوں میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے فروخت کے باوجود مارکیٹ لگاتار مستحکم ہوتی رہی۔

(ب) پی ایس ایکس نہ صرف ایشیا میں اعلیٰ ترین کارکردگی کی حامل رہی بلکہ ایم ایس سی آئی کی فرنٹیئر مارکیٹوں میں بھی سب سے نمایاں رہی۔ پی ایس ایکس منافع کے لحاظ سے دنیا کی پانچویں بہترین مارکیٹ رہی۔

(ج) 2016 میں پاکستان ایکویٹیز کی زبردست کارکردگی کا بنیادی سبب مقامی نقدی کی سیالیت تھی جو سرمایہ کاروں کے بڑھتے اعتماد کا اظہار ہے۔

(د) امن و امان کی بہتر ہوتی صورتِ حال، تیل کی قیمتوں میں کمی اور پاکستان کی ایم ایس سی آئی انڈیکس میں ابھرتی مارکیٹوں میں شمولیت سے کیپیٹل مارکیٹ کی ساکھ میں اضافہ ہوا۔ ان سب عوامل کی بدولت معیشت کی بحالی پر مثبت اثرات مرتب ہوئے۔

(ہ) حکومت نے رئیل سٹیٹ کے شعبے کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے لئے متعدد اقدامات کئے جس کے نتیجے میں بہت سے سرمایہ کاروں نے ایکویٹی مارکیٹ کا رخ کیا۔

(و) ایک اور تاریخی پیشرفت دیکھی گئی جب پاکستان سٹاک ایکسچینج کا چالیس فیصد سٹیک چین کے کنسورشیم کو فروخت کیا گیا جس سے ایکسچینج کو اکیس کروڑ پچاس لاکھ ڈالر کا زرِ مبادلہ حاصل ہوا۔

(ز) پاکستان نے آئی ایم ایف کا پروگرام کامیابی سے پایہ تکمیل تک پہنچایا اور ریٹنگ ایجنسی سٹینڈرڈ اینڈ پوورز نے پاکستان کی ریٹنگ بی نیگیٹو سے بی کر دی۔

(ح) ایس ای سی پی کی کارگزار قانون سازی، شکایات کے ازالے، سرمایہ کاروں کے تحفظ/آگہی کے اقدامات، بشمول جمع پونجی اور غیر قانونی بروکریج کے خلاف اقدامات کی بدولت سٹیک ہولڈرز کے اعتماد میں اضافہ ہوا۔

آگہی سرمایہ کاران اور بین الاقوامی تعلقات

انویسٹر ایجوکیشن اینڈ انٹرنیشنل ریلیشنز ڈپارٹمنٹ ایس ای سی پی کے سرمایہ کاروں کو اپنے ورچوئل پورٹل ''جمع پونجی'' کے ذریعے تعلیم اور آگہی مہم کی منصوبہ بندی، ڈیزائن، ترویج اور عمل درآمد کا ذمہ دار ہے۔ ساتھ ہی یہ ڈپارٹمنٹ سرمایہ کاروں کی شکایات کا ازالہ یقینی بناتا ہے۔ اس ڈپارٹمنٹ نے اس عرصہ کے دوران درج ذیل کامیابیاں حاصل کیں۔

1. سرمایہ کاروں میں آگہی کے فروغ کی مہم کے سلسلے میں اس ڈپارٹمنٹ نے لاہور، اسلام آباد، پشاور، فیصل اور ملتان سمیت مختلف شہروں میں بیالیس سیمیناروں اور نشستوں کا کامیابی سے انعقاد کیا۔ ان میں ای اینڈ وائے فورڈ رہوڈز اور اے ایف فرگوسن اینڈ کمپنی کے ملازمین اور ٹرینی سٹاف کے لئے اسلام آباد، لاہور اور کراچی میں جب کہ یونیورسٹیوں کے طلبا، ایچ ای سی ماسٹر ٹرینرپروگرام، کامسیٹس انسٹی ٹیوٹ آف انفرمیشن ٹیکنالوجی (سی آئی آئی ٹی) کے فیکلٹی ممبران اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے ملازمین کے لئے اسلام آباد ریجن میں سیشنز کا انعقاد شامل ہے۔ ساتھ ہی متعدد اعلیٰ تعلیمی اداروں کے طلبا کو ایس ای سی پی کے ہیڈ آفس کا دورہ کرنے کی دعوت دی گئی تاکہ انہیں ایس ای سی پی اور اس کے منضبطہ اداروں کے کردار سے آگاہ کیا جا سکے۔
2. مالیاتی فہم اور سرمایہ کاری کے بارے میں آگہی کے لئے مل کر کام کرنے کی غرض سے ایس ای سی پی نے انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس پاکستان (آئی کیپ)، انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹنٹس پاکستان (آئی سی میپ) اور نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویج (نمل) کے ساتھ مفاہمتی یاداشتوں پر دستخط کئے۔ پاکستان ایکسپو سینٹر، اے سی سی اے اور چند دیگر یونیورسٹیوں کے ساتھ مفاہمتی یاداشتوں پر کام جاری ہے۔ ایس ای سی پی کے ویب پورٹل سبسکرائب کرنے والوں کو معلوماتی پیغامات بہم پہنچانے کے لئے سوشل میڈیا کا استعمال کیا گیا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ معلومات کی اشاعت کے لئے ایس ای سی پی اپنی ویب سائٹ کا بھی استعمال کرتا ہے۔ نئی ذولسانی ویب سائٹ 14 اگست 2016 کو لانچ کی گئی اور دسمبر 2016 تک پانچ لاکھ اٹھائیس ہزار سات سو گیارہ لوگ اسے وزٹ کر چکے تھے۔
3. ایس ای سی پی نے کراچی کے طلبہ کو بچت کا عادی بنانے اور محفوظ سرمایہ کاری کے ذریعے بچت کا بھرپور فائدہ اٹھانے سے آگاہ کرنے کے لئے ستمبر 2016 کے دوران پاکستان سٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں ہفتہ سرمایہ کاری برائے نوجوانان کا انعقاد بھی کیا۔ ساتھ ہی انسانی وسائل کے ماہرین کو رضاکارانہ سکیم کے ثمرات سے آگاہ کرنے کے لئے اسلام آباد میں خصوصی نشستوں کا اہتمام کیا۔

4. ایس ای سی پی نے ورلڈ بینک کے پروگرام آر او ایس سی کے تحت دو خود تشخیصی مشقوں کا اہتمام بھی کیا۔ ان مشقوں میں پاکستان میں لسٹڈ کمپنیوں کی آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور کارپوریٹ گورننس کے شعبوں کا احاطہ کیا گیا۔ ان مشقوں کے نتیجے میں کمپنیز بل 2016 میں خصوصی احکامات متعارف کروائے گئے۔ ساتھ ہی کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی گورننس اور شفافیت میں بہتری لانے کے لئے کمپنیز بل 2016 میں تبدیلیاں بھی تجویز کی گئی ہیں۔

5. جولائی 2016 کے پہلے ہفتے کے دوران آئی او ایس سی او کی سفارشات پر پیش رفت کی دوسری رپورٹ بھی جمع کروادی گئی۔ ایس ای سی پی نے اکتوبر 2016 کے دوران ہانگ کانگ میں ہونے والے آئی او ایس سی او کے بورڈ اجلاس میں شرکت کی اور آئی او ایس سی او بورڈ کی ترجیحات کے حوالے سے پاکستان کا نکتہ نظر بھرپور انداز میں پیش کیا۔

6. سرمایہ کاروں کی شکایات نہ صرف ہمارے منضبط شعبوں کے حوالے سے ہمیں قیمتی رائے سے بہرہ مند کرتی ہیں بلکہ سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کی ضرورت کو بھی نمایاں کرتی ہیں۔ شکایات اور پوچھے گئے سوالات کے حوالے سے ہفتہ وار رپورٹیں اور صورتِ احوال کی بابت ہر شعبہ کی جانب سے کئے گئے اقدامات کی ماہانہ رپورٹیں باقاعدگی سے شائع کی جاتی ہیں۔ ان رپورٹوں میں شکایات کو گزرے وقت سے متعلقہ اعداد و شمار اور تجزیہ، شکایات کے سروس ڈیسک آڈٹ اور شکایت کے حل کے فیڈ بیک کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس اقدام سے پوچھے جانے پر زیادہ بہتر انداز میں معلومات کی نشر و اشاعت اور سرمایہ کاروں کی شکایات کا بہتر ازالہ کرنے میں مدد ملتی ہے۔ شکایات اور پوچھے گئے سوالات کی 2 جنوری 2017 تک کی صورتِ حال درج ذیل ہے:

(الف) موصول ہونے والی دو ہزار آٹھ سو ننانوے شکایات میں سے، نوے فیصد شکایات کا تصفیہ کیا جاچکا ہے، جبکہ پانچ فیصد یا تو عدالتوں میں زیرِ سماعت تھیں یا فریق ثالث کے پاس زیرِ جائزہ تھیں اور بچھتر شکایات آخری پندرہ ایام یا اس سے کم وقت سے متعلقہ شعبوں کی جانب سے براہ راست زیر تفتیش تھیں۔

(ب) موصول ہونے والے چار ہزار ایک سو انیس سوالات میں سے اٹھانوے فیصد کے تسلی بخش جوابات دے دئے گئے جبکہ باقی ماندہ کا متعلقہ شعبے جائزہ لے رہے تھے۔

کمپنی لاء ڈویژن

کمپنی لاء ڈویژن کمپنیوں کی تشکیل و تحلیل اور معلومات کی وصولی/خبر گیری کا ذمہ دار ہے۔ یہ شفافیت، احتساب، عمدہ کاروباری نظم و نسق اور طور طریقوں کو فروغ دینے کے لئے کارپوریٹ لیگل فریم ورک کی نگرانی و نفاذ بھی کرتا ہے۔ یہ کارپوریٹ لیگل فریم ورک پر عمل درآمد کے

حوالے سے لسٹڈ کمپنیوں، پبلک ان لسٹڈ کمپنیوں، نجی کمپنیوں جن کا اداشدہ سرمایہ دس کروڑیا اس سے زیادہ ہو اور کمپنیز آرڈیننس، 1984 کی دفعات 42 اور 43 کے تحت تشکیل دی گئی کمپنیوں (سوائے بیمہ کمپنیوں، غیر بینکار مالیاتی کمپنیوں اور مضاربہ کے) کی نگرانی کرتا ہے۔

مزید برآں، یہ کمپنیز آرڈیننس 1984 اور اس کے تحت وضع کئے گئے قواعد و ضوابط، بہمراہ دیگر قوانین کے انصرام کا ذمہ دار ہے اور کمپنیاں رجسٹر، ان کے دستوری امور کا انضباط اور کارپوریٹ تعمیل کی نگرانی کرتا ہے۔ آٹھ کمپنی رجسٹریشن دفاتر (سی آر اوز) کی نگرانی بھی اس کے حدود میں آتی ہے۔ ایس ای سی پی کے سرمایہ کاروں کے تحفظ کے مشن کی پیروی میں، ریگولیٹری اصلاحات عمل میں لائی گئیں جن میں درج ذیل شامل ہیں:

1. زیر جائزہ عرصے میں، پچھلے سال کے متماثل عرصے کے دوران دوہزار سات سو اکہتر کے مقابلے میں تین ہزار چار سو گیارہ کمپنیاں تشکیل دی گئیں، جو کمپنی رجسٹر کرانے کے لئے وقت اور اخراجات میں کمی جیسی متعدد اصلاحات کے باعث کارپوریٹ نمو میں تئیس فیصد اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔
2. وزیر خزانہ، محصولات، اقتصادی امور، شماریات و نجکاری جناب محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت 5 ستمبر 2016 کو کراچی میں کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر قومی سیمینار منعقد کیا گیا۔ بل کا یہ مسودہ وفاقی وزیر خزانہ نے منظور کیا اور نومبر 2016 میں پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ وزیر خزانہ کی زیر صدارت اسلام آباد میں 23 نومبر 2016 کو ایک اور سیمینار منعقد کیا گیا۔
3. مندرجہ ذیل ریگولیٹری فریم ورکس پر یا تو نظر ثانی کی گئی یا انہیں مزید کار آمد بنایا گیا:

(الف) غیر منافع بخش کمپنیوں کے لئے ریگولیٹری فریم ورک کا بین الاقوامی بہترین طور طریقوں کے پس منظر میں جائزہ لیا گیا اور "غیر منافع بخش ایسوسی ایشنز (لائسنسنگ اور کاروباری نظم و نسق) قواعد، 2016" کا مسودہ تیار کیا گیا اور اگلی سہ ماہی میں ممکنہ طور پر یہ عوامی مشاورت کے لئے بھی پیش کر دئے جائیں گے۔

(ب) کمپنیز (رجسٹریشن دفاتر) قواعد، 2003 میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں جن کا مقصد کارپوریٹ شعبے کو مزید سہولت فراہم کرنا اور انفرمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھانا ہے۔

(ج) کمپنیز آرڈیننس 1984 سے منسلکہ چھٹے شیڈول میں ترمیم کے ذریعے فیس کو معقول بنانا؛

(د) پبلک سیکٹر کمپنیز (کارپوریٹ گورننس) قواعد، 2013 میں ترامیم کی تجویز پیش کی گئی؛

(ہ) کارپوریٹ ری سٹرکچرنگ قواعد برائے کمپنیز 2016 کا مسودہ تیار کر کے رائے دہی کے لئے سٹیٹ بینک آف پاکستان کو بھجوادیا گیا جس کے بعد یہ عوامی آراء کے لئے سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا جائے گا؛

(و) ایس ای سی پی نے جامع مشاورتی عمل کے بعد پراویڈنٹ فنڈ برائے ملازمین (لسٹڈ سکیورٹیز میں سرمایہ کاری) قواعد، 2016 کا اعلان کیا۔ یہ نئے قواعد ملازمین کے پراویڈنٹ فنڈ/ٹرسٹ کے گورننس کے نظام کو بہتر/مضبوط بنانے اور فنڈ پر زیادہ سے زیادہ منافع کے امکان کو یقینی بنانے کی بابت خطرات سے تحفظ پر زور دیتے ہیں؛

(ز) ایس ای سی پی نے کاروباری اصولوں کے مسودہ پر مارکیٹ کے شراکت داروں کی آراء کے حصول کے لئے بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن اور سینٹر فار انٹرنیشنل پرائیوٹ انٹرپرائز کے تعاون سے گول میز کانفرنسوں کا انعقاد کیا۔ ان گول میز کانفرنسوں کے تناظر میں ایس ای سی پی نے نان لسٹڈ کمپنیوں کے لئے تیرہ اصولوں کی منظوری دی جو دو مرحلوں میں قابل اطلاق ہیں۔ پہلے مرحلے کے اصولوں کا اطلاق چھوٹے حجم کی کمپنیوں اور پبلک سیکٹر کمپنیز (کاروباری نظم و نسق) قواعد، 2013 کے تابع پبلک سیکٹر کمپنیوں کے سوا تمام نان لسٹڈ کمپنیوں پر ہو گا۔ جبکہ دوسرے مرحلے کے اصولوں کا اطلاق صرف پبلک انٹرسٹ کی حامل اور بڑے حجم کی کمپنیوں پر ہو گا۔ یہ اصول کارپوریٹ شعبے کو بین الاقوامی بہترین طور طریقے اختیار کرنے کے قابل بنا کر این ایل سیز کے لئے نظم و نسق کے نظریہ کو تبدیل کر دیں گے۔

(ح) تشخیص کنندہ مالیت کی رجسٹریشن اور گورننس ریگولیشنز پر گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جو تشخیص کنندہ مالیت کے لئے فی الوقت معدوم ریگولیٹری فریم ورک کی تکمیل کی جانب ایک اور قدم تھا؛

(ط) سرکلر نمبر 30 بابت 2016 بتاریخ 16 ستمبر 2016 یہ واضح کرنے کے لئے جاری کیا گیا تھا کہ سرمائے کا مزید اجرا کمپنی کے مجاز سرمایہ تک محدود ہو گا، اور

(ی) آڈٹ اوور سائٹ بورڈ (اے او بی) کا قیام ممکن بنانے کے لئے ایس ای سی پی (ترمیمی) ایکٹ 2016 کے موزوں احکامات نافذ کر دئے گئے۔ اے او بی کے اراکین کو وفاقی حکومت کی جانب سے مطلع کر دیا گیا ہے اور اس نے کام شروع کر دیا ہے۔

4. سرمایہ کاروں اور عوام الناس کو سہولت فراہم کرنے اور اپنے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لئے، ایس ای سی پی نے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:

(الف) ایس ای سی پی نے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں موجود اپنے تین بڑے کمپنی رجسٹریشن دفاتر میں کمپنیوں کی تیز تر تشکیل کے لئے سہولت ڈیسکس قائم کئے ہیں اور تیز تر تشکیل کی سہولت بھی متعارف کرا دی ہے اور اب کمپنیاں دو گھنٹوں کے اندر تشکیل دی جا سکیں گی نتیجتاً گزشتہ کے مقابلے میں زیر جائزہ عرصے کے دوران نئی تشکیل میں تئیس فیصد اضافہ ہوا ہے۔

(ب) مقامی سرمایہ کاروں اور کارپوریٹ شعبے کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ایس ای سی پی نے سیالکوٹ اور ایبٹ آباد میں سہولت سینٹرز کے قیام کے ذریعے اپنے دائرہ کار وسیع کیا ہے۔

(ج) تیز رو تشکیل کی سکیم (ایس آئی ایس) کے تحت نئے انکارپوریٹرز کی اسی دن تشکیل سہل بنانے کی خاطر ستر شعبوں کے لئے کمپنی کے دستور کا ایک مختصر نسخہ بنا کر ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر ڈال دیا گیا۔

(د) غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لئے پروموٹرز گائیڈ کا ترکی، عربی، فارسی، جرمن، اردو اور چینی چھ زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے جس کی بدولت پروموٹرز گائیڈ کا ان چھ زبانوں میں ترجمہ ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

(ہ) کارپوریٹائزیشن میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ عمل درآمد کے لئے اسلام آباد، لاہور، کراچی اور فیصل آباد میں متعلقہ تجارتی اداروں/ایسوسی ایشنز کے ساتھ متعدد آگہی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ مزید برآں لاہور، پشاور، فیصل آباد اور کوئٹہ کے سی آر اوز میں کارپوریٹائزیشن اور تعمیلی سرگرمیوں، ای سروسز کے نظام اور کمپنیوں کے آسان اخراج کے ضوابط کے حوالے سے کمپنی کے نمائندوں اور کارپوریٹ مشیران کے ساتھ کئی داخلی سیشنز کا بھی انتظام کیا گیا۔

(و) ایس ای سی پی کی جانب سے متعارف کروائے گئے سہولیاتی اقدامات، دیگر اصلاحات اور فیس میں کی جانے والی نمایاں کمی کے حوالے سے عوام الناس کو آگہی فراہم کرنے کے لئے ایک جامع میڈیا مہم چلائی گئی۔

5. ای سروسز کے نظام کی آئی بی ایم انوائرمنٹ میں ایک جدید بزنس پراسیس مینجمنٹ کے طور پر تبادلے کے لئے اس کی از سر نو تزئین کا آغاز کیا گیا۔ توقع کی جا رہی ہے کہ یہ نیا نظام داخلی کے ساتھ ساتھ خارجی صارفین کے لئے بھی زیادہ مددگار ہے اور یہ عوام کے لئے استعمال میں آسائش اور بہتر کارکردگی فراہم کرے گا۔ ایک سو انہتر "بزنس پراسیس ڈاکومنٹس" (بی آر ڈیز) کو زیر جائزہ عرصے کے دوران معیار بندی، وضاحت، نئے خدوخال کے اضافے اور فالتو طریق عمل کو دور کرنے کے لئے نئے سرے سے تیار کیا گیا ہے۔

6. کارپوریٹ سوشل رسپانسبیلٹی والنٹری گائیڈ لائنز، 2013 میں بہتری لانے کے لئے ایس ای سی پی نے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس، پاکستان سنٹر آف فلانتھروپی اور پاکستان سٹاک ایکسچینج پر مشتمل ایک کور کمیٹی کو سی ایس آر نیشنل فورم کی تشکیل کا فرمان جاری کر دیا ہے۔ یہ کور کمیٹی کمپنیوں کی جانب سے سی ایس آر سے متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لئے کام کرے گی اور رپورٹ کے ذریعے سی ایس آر کے فریم ورک کو مضبوط بنانے کے لئے اپنی آراء بھجوائے گی اور ایسی سرگرمیوں کے حوالے سے حکمت عملی کی وضاحت کرے گی۔

7. مزید برآں، ایس ای سی پی نے دور دراز علاقوں بشمول گلگت اور گوادر تک اپنا دائرہ کار بڑھادیا ہے۔ اس کے علاوہ سیالکوٹ اور ایبٹ آباد میں خصوصی سہولتی کاؤنٹر قائم کئے ہیں۔ ملک میں کارپوریٹائزیشن اور تعمیل میں مزید اضافے کے لئے متعدد سہولتی، ریگولیٹری اور تعمیلی اصلاحات عمل میں لائی گئی ہیں۔ کمپنیوں کی مناظمت کے ذریعے کارپوریٹ کمپلائنس میں بہتری لانے اور قانونی فریم ورک کی اطاعت کو یقینی بنانے کے لئے کوششیں کی جارہی ہیں۔ پبلک سیکٹر کمپنیوں کی جانب سے قانون کے ضروری مطلوبات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے ایسی کمپنیوں کو اڑسٹھ حکم نامے جاری کئے گئے۔ کمپنی رجسٹریشن دفاتر کی کارکردگی کی نگرانی کے لئے رائج قانون یعنی، کمپنیز (رجسٹریشن دفاتر) ضوابط، 2003 میں موجودہ سہولیاتی اصلاحات سے نمٹنے کے لئے ترامیم کی گئیں۔

8. دوررس اصلاحات درج ذیل طریقوں سے کارپوریٹ شعبے کو فائدہ پہنچارہے ہیں یا پہنچائیں گے:

(الف) امپلائیز پراویڈنٹ فنڈ (لسٹڈ سیکورٹیز میں سرمایہ کاری) قواعد، 2016 کا ہدف ملازمین کی جانب سے پراویڈنٹ فنڈ میں شراکت یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ مستقل محاصل کی شکل میں اس کی قدر میں اضافہ کرنا ہے۔

(ب) نان لسٹڈ کمپنیوں (این ایل سیز) کے لئے کارپوریٹ گورننس کے اصول پبلک کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کے فریم ورک کو دانش مندانہ فیصلہ سازی کے لئے مستحکم کریں گے، جو کاروبار کی قدر میں اضافہ کریں گے جو طویل مدتی تسلسل اور کامیابی کو یقینی بنائے گا۔

(ج) اے او بی ملک میں آڈیٹنگ شعبے میں راستبازی کو بہتر بنائے گا۔ 2015 کے جائزے میں غیر جانبدار آڈیٹر کے اوور سائٹ کے حوالے سے آئیوسکو کے جزو نمبر انیس کو غیر نافذ شدہ مارک کیا گیا تھا اور اے او بی کا قیام اور اسے فعال بنانا اس جزو میں پاکستان کی ریٹنگ بہتر بنائے گا۔ یہ رپورٹ آن دی ابزرونس آف سٹینڈرڈز اینڈ کوڈز (آر او ایس سی) - آر او ایس سی، 2005 کی پالیسی تجاویز کا بھی حصّہ تھا اور پاکستان کی ریٹنگ پر اثر انداز ہوگا۔

(د) ویلیوئرز ضوابط کا مسودہ رجسٹریشن کے لئے مالیاتی نظام اور پیشہ ورانہ اقدار کے معیار میں موجود ریگولیٹری خلا کو پر کرے گا، کیونکہ بینکنگ کے شعبہ کے علاوہ کارپوریٹ شعبے میں بھی موجودہ طور پر ایسے کوئی انتظامات موجود نہیں۔

9. ایس ای سی پی کی جانب سے انفورسمنٹ کے لئے کی گئی کارروائیوں نے غیر فعال کمپنیوں کے حصہ داروں کو راحت مہیا کی۔ انکمپنیوں کے حصص کی قیمتیں کم ہوچکی تھی اوران کی ٹریڈنگ محدود ہوچکی تھی۔ بحالی کے لئے نو کمپنیوں کو وقت دیا گیا تھا جن میں سے پانچ نے یا تو کام شروع کردیا ہے یا بحالی کے اقدامات شروع کردئے ہیں جیسے پلانٹ اور مشینری کی درآمد اور دیگر فعال کمپنیوں کے ساتھ انضمام۔ مزید یہ کہ، لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے ویب سائٹ برقرار رکھنے کے حوالے سے انفورسمنٹ کی کارروائی اس امر سے واضح ہے کہ تقریباً تمام فعال لسٹڈ کمپنیوں کی ویب سائٹس موجود ہیں جو ایس ای سی پی کی جانب سے ضروری قرار دی گئی معلومات فراہم کرتی ہیں۔۔ اس طرح سرمایہ کاروں تکمعلومات تک رسائی کو آسان بنادیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ شکایات

کے بروقت ازالے سے حصص داران کو راحت پہنچائی گئی۔

سپیشلائزڈ کمپنیز

سپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن این بی ایف شعبے کو لائسنس، ریگولیٹری فریم ورک اور ضروری ریگولیٹری منظوری دیتا ہے جس میں میوچل فنڈز، ریٹ فنڈز، پنشن فنڈز نجی فنڈز اور مضاربے اور مائیکرو فنانس لیزنگ کمپنیاں اور انویسٹمنٹ بینک شامل ہیں۔ یہ این بی ایف شعبے کے آن سائٹ تفتیش، آف سائٹ سرویلنس اور انفورسمنٹ جیسے مرکزی امور کا باعث بھی بنتا ہے۔

1. سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنے کے ایس ای سی پی کے مشن کو آگے بڑھانے کی خاطر میوچل فنڈ صنعت کے لئے کئی ریگولیٹری اصلاحات متعارف کروائی گئیں تاکہ سرمائے تک رسائی کو بہتر بنایا جا سکے اور بچت اور سرمایہ کاری کی ثقافت کو فروغ دیا جا سکے، جو کیپٹل مارکیٹوں میں چھوٹے سرمایہ کاروں کی شراکت میں اضافے، سرمایہ کاروں کے مفاد کے تحفظ، صنعت کے محرکات میں ہونے والی تبدیلیوں کا سامنا کرنے، بین الاقوامی بہترین طور طریقوں کے نفاذ اور میوچل فنڈز میں مضبوطی کا باعث بنے گا۔ ان میں درج ذیل شامل ہیں:

(الف) میوچل فنڈز کے کل اخراجات کے تناسب کے تخمینے اور اظہار کے لئے معیار کے مطابق بنانے کے طریقے متعارف کرائے گئے تاکہ یکسانیت لائی جا سکے اور سرمایہ کاروں کو فنڈ مینجر کی رپورٹ میں ٹی ای آر کے افزودہ اظہار اور میوچل فنڈز کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر باخبر سرمایہ کارانہ فیصلہ سازی کا موقع فراہم کیا جا سکے۔

(ب) میوچل فنڈز میں پہلی بار سرمایہ کاری کرنے والے سرمایہ کاروں کو کولنگ آف رائٹس دئے گئے جس کے باعث وہ سرمایہ کار کو جاری ہونے والی سرمایہ کاری رپورٹ کے تین کاروباری ایام کے اندر اپنا سرمایہ واپس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس امر کا مقصد سرمایہ کاروں کے مفادات کو تحفظ اور سرمایہ کار کو میوچل فنڈ کی جانب سے غلط بیانی کی صورت میں اس قابل بنانا تھا کہ وہ اپنا سرمایہ واپس لے سکے۔

(ج) ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں (اے ایم سیز) کو یہ ہدایات دی گئیں کہ وہ ممکنہ سرمایہ کاروں کو اکاؤنٹ کھلوانے سے قبل فنڈ کے بارے میں عام فہم اور دسترس پذیر شکل میں اہم معلومات فراہم کریں۔

(د) ایک اے ایم سی کے میوچل فنڈز بیچنے والے ڈسٹری بیوٹرز کے لئے مطلوبات متعین کئے گئے ہیں۔ سند یافتہ اور تجربہ کار افراد پر مشتمل ڈسٹری بیوٹرز کی ایک نئی قسم متعارف کرائی گئی ہے جو تعلیم کی کم از کم حد کی تعمیل کرتے ہوئے میوچل فنڈز کی اکائیوں کو ایک واحد اے ایم سی میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ یہ مطالبہ اے ایم سیز کی ڈسٹری بیوشن کی سرگرمیوں میں دلچسپی رکھنے والے افراد کو ملازمت کے مواقع فراہم کر سکتا ہے۔ یہ ایک متحرک ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کے قیام کی ترغیب بھی دلائے گا۔

(ہ) تمام ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کو یہ ہدایات دی گئیں کہ وہ اجتماعی سرمایہ کاری منصوبوں کے لئے ہم معیار بینچ مارک کا استعمال کریں۔ یہ اقدام سرمایہ کاروں میں آگہی اور سرمایہ کاروں کو کسی بھی پریشانی و تکلیف سے آزاد کرنے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔ سرمایہ کار اب آسانی سے اپنے بینچ مارک کے مطابق کارکردگیوں کا موازنہ کر سکتے ہیں۔

(و) ایس ای سی پی نے ان اے ایم سیز کو مارکیٹنگ اور فروخت کے اخراجات وصول کرنے کی اجازت دے دی ہے جو اپنا دائرہ کار بڑے شہروں سے پرے بڑھانے کی خواہش مند ہوں۔ اس اقدام کا مقصد میوچل فنڈز کی چھوٹے سرمایہ کاروں تک رسائی کو بڑھانا اور اے ایم سیز کے ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک کو ملک بھر میں پھیلانا ہے۔

(ز) سیالیت کی مناظمت، داخلی کریڈٹ جائزے اور منی مارکیٹ کے منصوبوں کے لئے بڑے رڈیمپشن رسک کو کم/منظم کرنے کے لئے صارفین کی شناخت کے حوالے سے اضافی مطلوبات متعارف کرائی گئیں۔

(ح) چھوٹے سرمایہ کاروں تک دائرہ کار کو بڑھانے کے لئے، کم خطرات برداشت کرنے والے صارفین کے لئے سہولت سرمایہ کاری اکاؤنٹ اور برانچ لیس بینکنگ اکاؤنٹ ہولڈرز متعارف کرائے گئے۔

(ط) مضاربہ خاص طور پر ایس ایم ایز کو یہ ہدایات دی گئیں کہ وہ اپنا دائرہ کار وسیع کریں۔ اس حوالے سے، چار مضاربہ نے عوام الناس کو موٹر سائیکل اور دیگر پراڈکٹس کی خریداری کی خاطر شرعی اصولوں پر آسان قرضوں کی فراہمی کے لئے راولپنڈی میں پہلا اسلامی مالیاتی سہولت سینٹر قائم کیا ہے۔

2. مضاربہ ریگولیٹری فریم ورک کا جامع جائزہ مکمل کیا گیا۔ موجودہ مضاربہ آرڈیننس کی جگہ نیا مضاربہ ایکٹ، 2017 متعارف کرانے کی تجویز پیش کی جاچکی ہے، جس کی کمیشن کی جانب سے قائم کمیٹی نے منظوری دے دی ہے۔ فی الوقت ایس ای سی پی کا پراسیکیوشن اینڈ لیگل افیئرز ڈویژن اس کا بغور جائزہ لے رہا ہے۔

3. میوچل فنڈز کے خالص اثاثوں میں 31 دسمبر 2016 تک 626 ارب روپے کا اضافہ ہوگیا ہے جو جون 2016 میں صرف 485 ارب روپے تھا، جبکہ وی پی ایس کے کل اثاثے 19 روپے سے 23 ارب روپے ہوگئے۔ مشیران سرمایہ کاری کے زیر مناظمت اثاثے 139 ارب روپے سے 140 ارب روپے ہوگئے، جبکہ ریٹ کے اثاثے جون، 2016 میں 27 روپے سے بڑھ کر دسمبر، 2016 میں 40 ارب ہوگئے۔ جون، 2016 میں مضاربہ کے کل اثاثے 36.8 ارب روپے کے تھے جو بڑھ کر دسمبر، 2016 تک 41 ارب روپے کے ہوگئے۔

4. ایس ای سی پی نے اس ریگولیٹری خلا کو پر کیا جو مائیکرو فنانس شعبے کی نمو میں رکاوٹ کا باعث تھا۔ اس شعبے کو سہارا دینے کے لئے آخری چھ ماہ میں 31 دسمبر 2016 تک کئی بنیادی اقدامات اٹھائے گئے جن کا مقصد خصوصی طور پر این بی ایم ایف سیز کے ریگولیٹری فریم ورک میں ترامیم کے ذریعے پاکستانی معاشرے کے انتہائی پس ماندہ اور مالی طور پر الگ تھلگ علاقوں تک مالیاتی رسائی کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے نتیجے میں پندرہ این بی ایم ایف سیز کی لائسنسنگ ہو چکی ہے جبکہ مزید انیس لائسنسنگ کے مختلف مراحل پر

ہیں۔ فی الوقت، نان بینک مائیکروفنانس شعبہ بیس لاکھ صارفین کو خدمات فراہم کرتا ہے جن کا گراس لون پورٹفولیو 44 ارب روپے سے زائد ہے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ 2020 کے آخر تک بوروئر بیس کو بڑھا کر ایک کروڑ کر دیا جائے گا۔ اس کے ذریعے ملازمت کے نئے مواقع، ذریعہ آمدن کی بنیاد کے طور پر ابھرنا اور خواتین کو مالیات کی رسائی فراہم کر کے انہیں بااختیار بنانا۔

5. ایس ای سی پی نے 8 اکتوبر، 2016 کو اپنے صدر دفتر میں صنعتی شراکت داروں سے آراء حاصل کرنے اور این بی ایم ایف آئیز کی رجسٹریشن/لائسنسنگ کے دوران انہیں پیش آنے والی عملی مشکلات اور لائسنسنگ کے بعد کے مطلوبات کے حوالے سے پیش آنے والی کسی بھی پریشانی کے بارے میں براہ راست جاننے کے لئے ایک انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا۔ اکتیس این بی ایم ایف آئیز کی نمائندگی کرنے والے چوالیس شراکت داروں، کے ساتھ ساتھ پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک کے سی ای او اور عملے نے بھی سیشن میں شرکت کی۔ ان کو مزید سہولیات کی فراہمی کے ذریعے پیش آنے والی مشکلات کا مناسب حل نکالا گیا۔
6. اس عرصے کے دوران ایک نیا پنشن فنڈ منیجر رجسٹر ہوا ہے جبکہ تین فنڈ مینجمنٹ کمپنیوں کو پرائیویٹ ایکویٹی اور وینچر کیپٹل کا لائسنس دیا گیا۔
7. ایبٹ آباد سرمایہ کاری مرکز میں موجود متعدد ای ایم سیز کے ساتھ ایک سو چار سرمایہ کاروں نے اکاؤنٹس کھلوائے ہیں اور ان کے ذریعے تین کروڑ چھبیس لاکھ نوے ہزار روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

بیمہ

انشورنس ڈویژن بیمہ سیکٹر کی نگرانی اور اسے ریگولیٹ کرتا ہے۔ وہ اس کی ترقی کے لئے بھی کام کرتا ہے۔ اس سیکٹر میں حیاتی و غیر حیاتی بیمہ کمپنیاں، تکافل آپریٹرز، بیمہ سرویئرز اور دیگر انٹرمیڈی ایریز شامل ہیں۔ ڈویژن پالیسی سازی سے متعلقہ اصلاحات، ایکچوریل معاملات، ری انشورنس معاہدوں، صوابدیدی ری انشورنس کی منظوری، رجسٹریشن اور اس کی منسوخی کے لئے بھی ذمہ دار ہے۔ اس کی ذمہ داریوں کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: لائسنس یا منظوری دینا، پالیسی سازی اور بیمہ کنندگان کی شکایت کا ازالہ اور انفورسمنٹ۔ لائسنسنگ اور پالیسی سازی کے حوالے سے ڈویژن کی اہم کامیابیاں درج ذیل ہیں۔

لائسنسنگ اور منظوری

1. ساٹھ نئی بیمہ پراڈکٹس اور اضافی فوائد کی منظوری دی گئی۔ ان میں اجتماعی حیاتی بیمہ، اجتماعی صحت بیمہ، انفرادی صحت بیمہ اور لنک لنکڈ بیمہ پراڈکٹس شامل ہیں۔
2. صحت کے بیمہ کے لئے دوسرے تھرڈ پارٹی ایڈمنسٹریٹر کو لائسنس جاری کیا گیا۔ اس کے باعث توقع ہے کہ مستقبل قریب میں بیمۂ صحت کے حوالے سے عوام الناس کو بہتر اور مستعد خدمات ملیں گی۔ اس طرح دوسرے سرمایہ کاروں کے لئے اس شعبے میں سرمایہ کاری کے بہت سے مواقع پیدا ہوں گے۔

3. دو بیمہ کمپنیوں کو تکافل کا کاروبار کرنے کی اجازت دی گئی۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ عوام کو شریعہ سے مطابقت رکھنے والی بیمہ پراڈکٹس سے استفادہ کرنے کا موقع ملے گا۔

4. نو بروکرز اور تین سو ستر سروے کرنے والی کمپنیوں اور سروے کرنے والے مجاز افسروں کے لائسنسوں کی تجدید کی گئی۔

پالیسیوں اور ضوابط کی تشکیل:

1. انشورنس بل 2016 کا مسودہ: ورلڈ بینک کے تعاون سے پاکستان میں بیمہ کے شعبے کے لئے موجود ریگولیٹری فریم ورک کو مزید مستحکم اور مضبوط کرنے کے لئے شعبہ بیمہ کے ریگولیٹری فریم ورک میں کئی اصلاحات متعارف کروانے کی سفارش کی گئی ہے، جن کے لئے تکنیکی معاونت بھی ورلڈ بینک نے فراہم کی ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے بل کے مسودہ کا معائنہ کیا ہے اور ایس ای سی پی کو ہدایت کہ اس مسودہ پر تمام شراکت داروں سے مشاورت کی جائے۔ وزیر خزانہ کی ہدایت پر اس مسودہ قانون کا ایک خلاصہ، جس میں تجویز کی گئی نمایاں اصلاحات کی وضاحت شامل تھی لاہور، کراچی اور اسلام آباد میں بیمہ کے شعبے کے شراکت داروں کے ساتھ کی جانے والی گول میز کانفرنسوں میں مشاورت کے لئے پیش کیا گیا۔ اس مشاورت کے نتیجے میں بیمہ بل کا مسودہ تیار کیا گیا ہے اور بیمہ آرڈیننس 2000 کی جگہ متعارف کروانے کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مسودہ پر عوام الناس کی رائے کے حصول کے لئے، یکم سے 29 دسمبر 2016 تک ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مہیا کیا گیا۔ ان اصلاحات کا مقصد ملک میں بیمہ کے فروغ اور اس کی حوصلہ افزائی کے لئے ایک ایسے سازگار ریگولیٹری ماحول کی فراہمی ہے جو کہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف انشورنس سپروائزرز کی آئی سی پیز کے مطابق اور ہم آہنگ ہو اور ادارہ جاتی اور نظامی خطرات جیسے مسائل کے حل کے لئے رسک بیسڈ سپرویژن اور رسک بیسڈ کیپٹل رجیم کی طرف جایا جائے اور موجودہ ریگولیٹری نظام میں موجود خامیوں کو دور کیا جائے۔

2. بیمہ کے شعبے کے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس میں ترامیم: بیمہ کے شعبہ کے لئے کارپوریٹ گورننس کا کوڈ 2016 میں متعارف کروایا گیا۔ ایک جامع کارپوریٹ کوڈ کو متعارف کروانے کا مقصد بیمہ کمپنیوں میں گورننس کو بہتر بنانا اور انہیں بین الاقوامی معیار کے مطابق کرنا ہے۔

3. بیمہ کے شعبہ میں معلومات کے تبادلے کے مرکز (سینٹرلائزڈ انفارمیشن شئیرنگ سلوشن) میں اجتماعی صحت بیمہ کے دعوں سے متعلق معلومات کے تبادلے کے لئے ایڈیشنل رجسٹرار کی تعیناتی: ایس ای سی پی نے بیمہ صحت فراہم کرنے والی بیمہ کمپنیوں اور سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی آف پاکستان کے مابین مفاہمت کی ایک یادداشت پر متفق ہونے میں کردار ادا کیا۔ اس یادداشت پر 27 جولائی 2016 کو دستخط کئے گئے۔ ایس ای سی پی نے 21 ستمبر 2016 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا اور بیمہ صحت فراہم کرنے والی کمپنیوں کو ہدایت کی کہ وہ یکم نومبر 2016 سے بیمہ صحت کے دعوں کی معلومات اس رجسٹرار کو فراہم کریں۔ ان اصلاحات کا مقصد اجتماعی حیاتی بیمہ کے شعبے میں مقابلے کی فضا قائم کرنا اور بیمہ صحت کے لئے انڈررائٹنگ اور قیمتوں کے تعین کو بہتر بنانا ہے۔

4. بیمہ کے چھوٹے تنازعات کے حل کے لئے (معمولی تنازعات کی تصفیہ) کمیٹیوں کے قیام و طریقۂ کار سے متعلق قواعد میں ترامیم: کم مالی قدر کے حامل بیمہ پالیسی ہولڈرز کی شکایات اور اس حوالے سے پالیسی ہولڈرز اور بیمہ کمپنیوں کے مابین تنازعات کے کم سے کم وقت میں مثبت طریقے سے ازالے کے لئے، کمیشن نے ان قواعد کے تحت 2015 میں تین مصالحتی کمیٹیاں قائم کیں۔ معمولی تنازعات کی تصفیہ کمیٹیوں کے قواعد میں حال ہی میں ترمیم کرکے بیمہ کی اس مالی حد میں اضافہ کر دیا گیا ہے جو کہ ان مصالحتی کمیٹیوں میں حل کئے جا سکتے ہیں۔ بیمہ کی مالی قدر کی اس حد میں اضافے سے مزید اور بڑی مالیت کی بیمہ پالیسیوں کے تنازعات بھی ان مصالحتی کمیٹیوں میں حل کیے جا سکیں گے۔

5. قرض اور ضمانت (کریڈٹ اور شیورٹی شپ) کے کاروبار کے قواعد 2016 کا مسودہ: قرض اور ضمانت فراہم کرنے کا کاروبار کرنے والی بیمہ کمپنیوں کے کام کو ریگولیٹری دائرہ کار کے اندر لانے کے لئے کمیشن نے قرض اور ضمانت (کریڈٹ اور شیورٹی شپ) کے کاروبار کے قواعد 2016 کا مسودہ جاری کیا ہے۔ ان قواعد کا مقصد گارنٹی و ضمانت کا کاروبار کرنے والی کمپنیوں کو ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرنا ہے تاکہ بیمہ پالیسی ہولڈرز کے مفادات کو ہر ممکن تحفظ فراہم کیا جا سکے اور بیمہ کے شعبے پر عوام کا اعتماد بڑھایا جا سکے۔

6. بیمہ اور ڈیوڈنڈ کے اَن کلیمڈ فوائد اور سرمایہ کاروں کی مالیاتی خواندگی اور آگہی کے فنڈ کا ترمیمی بل 2016: ایسی بیمہ پالیسیوں جن کے مالی فوائد کا کوئی دعوے دار موجود نہ ہو کو سرمایہ کاروں میں مالی خواندگی اور آگہی پیدا کرنے کے لئے استعمال کرنے سے متعلق بیمہ اور ڈیوڈنڈ کے اَن کلیمڈ فوائد اور سرمایہ کاروں کی مالیاتی خواندگی اور آگہی کے فنڈ کا ترمیمی بل 2016 پر غور و خوض کے لئے 17 اگست 2016 کو وفاقی سیکرٹری خزانہ کی صدارت میں ایک اہم اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں کئے گئے فیصلہ کے مطابق، ایس ای سی پی کے بیمہ ڈویژن نے حیاتی بیمہ، غیر حیاتی بیمہ اور پاکستان ری انشورنس کمپنی سے اس مسودہ پر مشاورت کے لئے بالترتیب 22 اگست، 23 اگست اور یکم ستمبر 2016 کو اجلاس منعقد کئے۔ بیمہ کی صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ ہونے والی مشاورت کے نتیجے میں، بیمہ اور ڈیوڈنڈ کے اَن کلیمڈ فوائد اور سرمایہ کاروں کی مالیاتی خواندگی اور آگہی کے فنڈ کا ترمیمی بل 2016 کے مسودہ کو حتمی شکل دی گئی ہے اور اس مسودہ قانون کو باقاعدہ طور پر آگے بڑھانے کے لئے ایس ای سی پی کے متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوا دیا گیا ہے۔

اس بات کی امید کی جاتی ہے کہ ان اصلاحات سے نہ صرف پاکستان کی بیمہ کی صنعت کو فروغ ملے گا، بیمہ کمپنیوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری پیدا ہوگی بلکہ بیمہ پالیسی ہولڈرز کے اعتماد میں بھی اضافہ ہوگا۔

اسلامک فنانس

ایس ای سی پی کا اسلامک فنانس کا ڈپارٹمنٹ شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں کے لئے ایک جامع ریگولیٹری فریم ورک فراہم کرنے کے لئے قائم کیا گیا۔ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس شعبے میں کاروبار کرنے والی تمام کمپنیاں شریعہ کے اصولوں کے عین مطابق کام کر رہی ہیں۔ اس ڈپارٹمنٹ نے ملک میں اسلامی کیپٹل مارکیٹ کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے ہیں۔

1. ایس ای سی پی نے انتھک کوششوں اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے تعاون سے ٹیکس آرڈیننس 2016 میں ترمیم کے ذریعے سرمائے کے روایتی انسٹرومنٹ کے مقابلہ میں سکوک کے لئے ٹیکس کی غیر جانبداری کی سہولت حاصل کی گئی۔
2. فنانس ایکٹ 2016 کے ذریعے سٹاک مارکیٹ میں لسٹڈ، شریعہ کے مطابق کام کرنے والی (شریعہ کمپلائنٹ) مینوفیکچرنگ کمپنیوں کے لئے دو فیصد ٹیکس رعایت متعارف کروائی گئی۔اس ٹیکس رعایت سے استفادہ کرنے کی خواہش مند کمپنیوں کے لئے شریعہ کمپلائنٹ ہونے کی اہلیت کا معیار بھی جاری کیا گیا۔ شریعہ کمپلائنٹ کمپنیوں کے لئے ٹیکس رعایت اور سکوک کے لئے ٹیکس کی غیر جانبداری کا حصول اسلامی کیپٹل مارکیٹ کے فروغ کے لئے اہم اقدام ہیں۔
3. مجوزہ کمپنیز بل میں فراہم کی گئی شقوں کے تحت کمپنیوں میں شریعہ گورننس کا ایک جامع فریم ورک تیار کیا جارہا ہے۔ایس ای سی پی کا اسلامک فنانس ڈیپارٹمنٹ ترجیحی بنیادوں پر اس فریم ورک پر کام کررہا ہے۔
4. ایس ای سی پی کا اسلامک فنانس فورم تشکیل دیا جاچکا ہے جس میں اسلامی مالیاتی شعبے کے نمائندوں کو شامل کیا گیا ہے۔اس مشاورتی فورم کا مقصد ایس ای سی پی کی جانب سے اسلامی فنانس کے شعبے میں کئے جانے والے اقدامات پر مشاورت اور تجاویز حاصل کرنا ہے۔
5. پاکستان سٹاک ایکس چینج میں لسٹنگ حاصل کرنے والی خواہش مند کمپنیوں کی شریعہ کی مطابق جانچ کے لئے معلومات کے اظہار سے متعلق شقیں بھی مجوزہ کمپنیز بل میں شامل کردی گئیں ہیں۔
6. ایس ای سی پی کے قائم کردہ، شریعہ ایڈوائزری بورڈ کا ایک اجلاس 29 جولائی 2016 کو ہوا، جس میں پبلک لسٹڈ کمپنیوں اور غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے لئے تجویز کردہ سرمایہ کاری کی دو پراڈکٹس کے تصوراتی خاکہ کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ان اسلامی پراڈکٹس کی پیشکش کے معیاری دستاویزات اور اسلامک میوچل فنڈز کی ٹرسٹ ڈیڈ پر میوچل فنڈز ایسوسی ایشن آف پاکستان کی تجاویز پر بھی غور کیا گیا۔
7. زیر جائزہ مدت کے دوران، پیشکش کی دستاویزات، ٹرسٹ ڈیڈ اور ان کے پراسپیکٹس کا شریعہ کمپلائنٹ ہونے کے تناظر میں جائزہ لیا گیا۔

نظامی خطرات کا ڈپارٹمنٹ (Systemic Risk Department)

یہ ڈپارٹمنٹ مارکیٹ میں نظامی خطرات کی مانیٹرنگ، نشاندہی، ان کے جائزہ اور مختلف طریق کار جیسے کہ سٹریس ٹیسٹنگ وغیرہ کو استعمال کر کے ان خطرات کے انتظامات اور ان سے نمٹنے کے لئے قائم کیا گیا۔اس ڈپارٹمنٹ کے اہم عناصر مندرجہ ذیل ہیں:

1. مارکیٹ میں شفافیت قائم رکھنا اور سرمایہ کاروں کے مفادات کو تحفظ فراہم کرنے ساتھ ساتھ مارکیٹ میں نظامی خطرات کو ممکنہ حد تک کم کرنا ہے۔ ایس ای سی پی کے زیر نگرانی مارکیٹوں میں ایسے عوامل جو کہ نظامی خطرات کا باعث بن سکتے ہیں کی نشاندہی اور ان

سے نمٹنے کے لئے ، نظامی خطرات سے متعلق مجوزہ شقوں کو باقاعدہ طور پر سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ترمیمی) ایکٹ 2016 میں شامل کیا گیا۔ ان ترامیم کے نتیجے میں ہی ایس ای سی پی کے سکیورٹیز مارکیٹ ڈویژن میں قائم مارکیٹ رسک ونگ کو ڈپارٹمنٹ نظامی خطرات میں تبدیل کیا گیا۔ یہ ڈپارٹمنٹ ایس ای سی پی کے مختلف شعبوں کے سربراہوں پر مشتمل ایک کمیٹی کے ساتھ مل کر ایس ای سی پی میں ممکنہ نظامی مسائل کی نشاندہی اور ان کا جائزہ لے رہا ہے اور اپنی سفارشات باقاعدگی کے ساتھ کمیشن کو بھجواتا ہے۔

2. ابتدائی طور پر نظامی خطرات کے ڈپارٹمنٹ کی توجہ سٹاک مارکیٹ کے کلیئرنگ ہاؤس، نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان رہی جو کہ سرمائے کی مارکیٹ میں ممکنہ نظامی خطرات کا مرکز ہو سکتی ہے۔ نظامی خطرات سے نمٹنے کے لئے ایک اہم اقدام جو کہ نیشنل کلیئرنگ کمپنی میں کیا جانا ضروری تھا، وہ مارکیٹ کے انتہائی لیکن قرین قیاس حالات میں دستیاب وسائل کی جانچ کے لئے روزانہ کی بنیاد پر سٹریس ٹیسٹنگ تھا۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اس ڈپارٹمنٹ نے مقامی حالات و ضروریات اور بین الاقوامی تجربات کا مشاہدہ اور تفصیلی تجزیہ کرنے کے بعد سٹریس ٹیسٹنگ کے لئے ایک لائحہ عمل اور طریق کار ترتیب دیا۔

3. ہر ایک سرمایہ کار کو ایک منفرد شناختی نمبر جاری کیا جاتا ہے جو کہ اس سرمایہ کار کی جانب سے خریداری و فروخت کے لئے دئے گئے ہر ایک آڈر کی نشاندہی کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔ ایس ای سی پی کے ڈپارٹمنٹ نظامی خطرات نے ہر ایک سرمایہ کار کی رسک پروفائل کو جانچنے اور اس کے تعین کے لئے آزمایا ہوا اور منطقی اصولوں پر قائم ایک طریق کار وضع کیا ہے۔ سٹریس ٹیسٹنگ کے اس طریق کار یا ماڈل کی تفصیلات پر نیشنل کلیئرنگ کمپنی کے رسک یونٹ ، سینٹرل کلیئرنگ کمپنی اور یو ایس ایڈ کے تعاون سے فراہم کردہ ایک غیر ملکی کنسلٹنٹ کے ساتھ سیر حاصل بحث کی گئی۔ کلیئرنگ ہاؤس سے نمونے کے طور پر حاصل کردہ ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے اس طریقہ کار کی جانچ کے کئی ٹیسٹ کئے گئے اور اس طریق کار اور ماڈل پر ابھی مزید مشاورت جاری ہے۔ جیسے جیسے ہماری مارکیٹ اور اس میں متعارف پراڈکٹس کے ارتقا کے عمل سے گزرتی جائیں گی ، مارکیٹ میں سٹریس ٹیسٹنگ پر مشاورت بھی ایک مسلسل عمل ہو گا۔

4. سٹریس ٹیسٹنگ پر کام کرنے کے علاوہ اس ڈپارٹمنٹ نے نیشنل کلیئرنگ کمپنی میں نظامی خطرات کو ممکنہ حد تک کم کرنے کے لئے کئی مزید اقدامات بھی تجویز کئے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم قدم مارجن رکھنے والے حصص سے متعلق ہے۔ ایس ای سی پی نے کلیئرنگ ہاؤس میں ضمانت کے لئے دئے جانے والے لسٹڈ حصص کی اہلیت کے تعین کے طریق کار کو بھی از سر نو تشکیل دیا ہے۔ تبدیل شدہ طریقہ کار میں کمپنی کی مالی استحکام کے علاوہ کمپنی کے تحلیل کئے جانے والے حصص کی بھی جانچ کی جاتی ہے۔ اس تبدیل شدہ معیار کو عوامی مشاورت کے عمل سے گزارا گیا اور اب نیشنل کلیئرنگ کمپنی ، ضمانت کے لئے رکھوائے جانے والے حصص کی اہلیت کی جانچ کے لئے اس نئے معیار کو نافذ کر رہی ہے۔ اس نئے طریق کار سے خطرے کا بہتر انتظام ہو سکے گی کیونکہ کسی بھی

کلیئرنگ ممبر کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں کلیئرنگ ہاؤس میں ضمانت کے طور پر رکھے گئے حصص کو بہتر انداز میں فروخت کر سکے گا۔

5. کسی بروکر کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں سرمایہ کاروں کو بہتر تحفظ فراہم کرنے کے لئے، نظامی خطرات کے ڈپارٹمنٹ کی سفارش پر ایس ای سی پی نے کلیئرنگ ہاؤس میں اکاؤنٹ کھولنے والے فارم میں بھی چند اہم تبدیلیاں کیں ہیں تاکہ اپنے حصص یا سرمایہ، نیشنل کلیئرنگ کمپنی یا سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی کے پاس رکھوانے کے لئے سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی ہو۔ سرمایہ یا حصص، سی ڈی سی یا کلیئرنگ ہاؤس کے پاس رکھوانے سے بروکر کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں بھی سرمایہ کار محفوظ رہتا ہے۔
6. ملک کے مالیاتی شعبے میں نظامی خطرات سے نمٹنے اور مارکیٹ کے استحکام کے لئے ایس ای سی پی اور سٹیٹ بینک آف پاکستان ایک کونسل آف ریگولیٹرز قائم کرنے کے لئے کام کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ یہ کونسل سال 2017 کے پہلے چھ ماہ کے اندر کام کرنا شروع کر دے گی۔

انفورسمنٹ اقدامات

کسی بھی ریگولیٹر کی جانب سے انفورسمنٹ ایکشن کا بنیادی مقصد ریگولیٹری فریم ورک پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرنا ہوتا ہے۔ ان کے ذریعے ریگولیٹڈ کمپنیوں کی جانب سے ریگولیٹری فریم ورک کی خلاف ورزیوں اور بے قاعدگیوں کی روک تھام کی جاتی ہے۔ اسی تناظر میں ایس ای سی پی کے مختلف ڈویژن سے مندرجہ ذیل ریگولیٹری ایکشن لئے؛

سکیورٹیز مارکیٹ ڈویژن

1. سکیورٹیز مارکیٹ ڈویژن کی جانب سے سوشل میڈیا کے کئی ایسے اکاؤنٹوں کی نشاندہی کی گئی اور ان کے خلاف وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کو شکایت درج کرائی گئی جو کہ مارکیٹ کے حوالے سے ایسی افواہیں پھیلانے کا موجب تھے جن سے عوام کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایف آئی اے نے ان شکایات پر مناسب کارروائی کی اور ان کا قلع قمع کیا۔ اس کے علاوہ، بروکروں کو زیر مشاہدہ رکھنے کے لئے ایسے بروکروں کی ایک فہرست بھی ترتیب دی گئی جن کا کسی خطرے سے دوچار ہونے کا امکان تھا تاکہ ان پر نظر رکھی جا سکے۔ اس کے علاوہ پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج میں ریگولیٹری فریم ورک کی تعمیل کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع مشق بھی کی گئی۔ غیر قانونی بروکروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایس ای سی پی نے مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کے ساتھ مل کر رحیم یار خان میں ایک غیر قانونی بروکریج ایجنٹ پر چھاپہ مارا۔ علاوہ ازیں، صارفین کے اثاثوں کو بروکروں کے اکاؤنٹ سے علیحدہ کرنے کے لئے بھی کراچی لاہور اور اسلام آباد میں ایک جامع مشق کی گئی۔

2. کمیشن نے کئی بروکر ہاؤسز میں ملازمین اور انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی ٹریڈنگ، بروکر ہاؤسز کی مناسب ویب سائٹ، موبائل نمبروں اور ای میل کی نقول کا ایک سے زائد اکاؤنٹ کے لئے استعمال، جیسے مختلف عوامل کے حوالے سے بھی ریگولیٹری تعمیل کا جائزہ لینے کے لئے خصوصی مشقیں کیں۔

3. اس عرصے کے دوران بروکروں، لسٹڈ کمپنیوں کی حقیقی ملکیت رکھنے والوں اور کئی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ فرموں کے خلاف ریگولیٹری فریم ورک کی تعمیل نہ کرنے پر سینتیس انفورسمنٹ ایکشن لئے گئے جبکہ ریگولیٹری فریم ورک کی خلاف ورزی کرنے اور بروکروں کی جانب سے فنانشل رپوٹنگ سسٹم کے ذریعے مالیاتی معلومات آن لائن جمع نہ کروانے پر اظہار وجوہ کے بیالیس نوٹس جاری کئے جبکہ اظہار وجوہ کی تیئیس کارروائیاں مکمل کی گئیں۔ اس دوران ایک لسٹڈ کمپنی کے ایک ایسے حقیقی مالک کی نشاندہی ہوئی جس نے چھ ماہ کے قلیل عرصے میں 2.694 ملین روپے کا منافع (گین) حاصل کیا۔ اس شخص سے یہ رقم وصول کی گئی اور فیڈرل کنسولی ڈیٹڈ فنڈ میں جمع کروائی گئی۔ مندرجہ بالا انفورسمنٹ اقدمات کی وجہ سے بروکروں نے مالی معلومات باقاعدگی سے فنانشل رپورٹنگ سسٹم کے ذریعے جمع کروانا شروع کر دی ہیں۔

4. اس کے ساتھ ساتھ بروکروں اور ٹی آر سرٹیفکیٹ ہولڈرز کو سہولت بہم پہنچانے کے لئے، کمیشن نے سہ ماہی بنیادوں پر فنانشل رپورٹنگ سسٹم کے ذریعے مالی معلومات جمع کروانے کے طریق کار اور اس حوالے سے رہنمائی فراہم کرنے کے لئے ایک رہنما کتابچہ (مینول) بھی جاری کیا ہے جو انگریزی اور اردو میں دستیاب ہے۔

5. اس دوران پاکستان سٹاک ایکسچینج کی رولز بک کی شرائط، جیسے کہ اہم معلومات کی دیر سے فراہمی اور بک بلڈنگ ریگولیشن کے قواعد کی خلاف ورزی پر بروکروں کے خلاف قانونی کارروائی کے لئے قانونی کارروائی کرنے والے اجوڈی کیشن ڈپارٹمنٹ کو انسٹھ اجوڈی کیشن ریکمینڈیشن نوٹ بھیجے گئے۔ اس کے علاوہ، بروکروں کی جانب سے تحقیقاتی افسروں کے ساتھ تعاون نہ کرنے، غلط معلومات فراہم کرنے اور قیمتوں میں ہیر پھیر کرنے پر قانونی کارروائی کرنے کے لئے لیگل ڈیپارٹمنٹ کو تین کریمنل ریفرنس بھیجے گئے۔

6. سینٹرل ڈیپازٹری کمپنی میں ریگولیٹری فریم ورک پر عمل درآمد کا جائزہ لینے کے لئے ایک جامع جائزہ مشق کی گئی اور سات بروکروں کا معائنہ مکمل کیا گیا۔ ریگولیٹری فریم ورک کے مطابق معلومات فراہم کرنے اور مجموعہ نکالنے کے طریق کار کی وضاحت اور اس حوالے سے رہنمائی فراہم کرنے کے لئے این سی بی گائیڈ لائن جاری کی گئیں۔ ایس ای سی پی نے ان گائیڈ لائن پر مزید رہنمائی فراہم کرنے کے لئے آڈیٹرز کے ساتھ این بی سی پر ایک تربیتی کورس کا انعقاد بھی کیا۔ اس کے علاوہ دیگر ایجنسیوں کے ساتھ تعاون بڑھاتے ہوئے ایس ای سی پی نے نیب کے افسران کے لئے کیپٹل مارکیٹ کے حوالے سے تربیتی کورس منعقد کیا۔

7. سکیورٹیز ایکٹ 2015 کی دفعہ 97 کے تحت مختلف حصص (سکرپس) کی قیمتوں اور حجم میں غیر معمولی تبدیلیوں کے جائزہ کے لئے خطوط لکھے گئے۔

8. سکیورٹیز مارکیٹ میں منصفانہ لین دین کو یقینی بنانے کے لئے کلائنٹ ایسٹ کو بروکر کے اکاؤنٹ سے علیحدہ کرنے کے لئے ننانوے بروکروں کا جائزہ لیا گیا۔

9. متعلقہ قواعد وضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے ستائیس بروکروں نے بروکریج ہاؤسز کی جانب سے فراہم کردہ فنانسنگ اور لینڈنگ ڈیٹا کا جائزہ لیا گیا۔

10. بروکریج ہاؤس کے ملازمین کی جانب سے ٹریڈنگ کئے جانے کا تھیمیٹک جائزہ لیا گیا اوران کیسز کو ضروری اقدامات کرنے کے لئے متعلقہ ڈپارٹمنٹکو بھجوایا گیا۔

11. انٹرنیٹ ٹریڈنگ ضوابط کے تحت انٹرنیٹ بیسڈ ٹریڈنگ سسٹم کا بھی تھیمیٹک جا ئزہ لیا گیا جس میں سے تیرہ بروکروں کے کیسوں کو جو کہ متعلقہ ضوابط کی عدم تعمیل میں ملوث پائے گئے ضروری قانونی کارروائی کے لئے متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوائے گئے۔

12. کئی بروکریج ہاؤس کی ویب سائٹوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس جائزے میں 326 بروکریج ہاؤسز کی نشاندہی کی گئی جنہوں نے کمیشن کی ہدایات کے مطابق مکمل طور پر فنکشنل ویب سائٹس نہیں بنائی تھیں۔

13. سی ڈی سی ضوابط کی تعمیل یقینی بنانے کے لئے بھی ایک تھیم بیسڈ معائنہ کیا گیا۔اس میں بروکروں کی جانب سے ایک سے زائد اکاؤنٹ کے لئے ایک ہی موبائل نمبر کے استعمال کرنے پر چون کیسوں کی نشاندہی کی گئی اورانہیں ضروری اجوڈی کیشن کے لئے متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوایا گیا۔

14. اسی طرح سی ڈی سی ضوابط کی تعمیل یقینی بنانے کے لئے ایک مشق کی گئی اور ایک سے زائد اکاؤنٹ کے لئے ایک ہی ای میل استعمال کرنے کا جائزہ لیا گیا۔ اس مشق کی نتیجے میں ضوابط کی خلاف ورزی کے چالیس کیسز ضروری کارروائی کے لئے متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوائے گئے۔

15. اس دوران مالیاتی رپورٹنگ سسٹم کے ذریعے گوشواروں کو پُر نہ کرنے والے کئی بروکروں کو انتباہ کے خطوط جاری کئے گئے۔ضروری فیصلے کے لئے پندرہ کیسز متعلقہ ڈپارٹمنٹ کو بھجوائے گئے۔فنانشل رپورٹنگ سسٹم(ایف آر ایس) کے متعلق ٹی آر ای سرٹیفکیٹ ہولڈرز کی آگہی کے لئے اسلام آباد،لاہور اور کراچی میں تربیتی سیشن منعقد کئے گئے۔

کمپنی لاء ڈویژن

16. آرڈیننس کی دفعہ 231 کے احکامات کے تحت چار کمپنیوں کے کتب و دستاویزات آن سائٹ جانچ پڑتال کے لئے حکم جاری کئے گئے جن میں سے دو کمپنیوں کی آن سائٹ انسپکشن مکمل کی جا چکی ہے۔کمپنیاں کو فعال کرنے کی مہم کے تحت،ایک ہزار پانچ سو ستر کمپنیوں کو فعال کیا گیا جس سے ننانوے لاکھ روپے کا محاصل حاصل ہوا۔ تین ہزار آٹھ سو تنتالیس کمپنیوں کو دفعہ 439 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کئے گئے۔

17. اس دوران نو غیر فعال لسٹڈ کمپنیوں نے دوبارہ مکمل طور پر فعال ہونے کی یقین دہانی کروائی۔ان کمپنیوں کے فعال ہونے کے نتیجے میں ان غیر فعال/غیر مؤثر کمپنیوں کے حصص داران کی دادرسی بھی ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک سو باون، لسٹڈ اور نان لسٹڈ کمپنیوں کے اکاؤنٹس اور ریگولیٹری کمپلائنس سے متعلقہ دیگر امور یساکہ ویب سائٹ کی بحالی وغیرہ کا بھی جائزہ لیا گیا۔اس دوران بانوے ایسی عدم تعمیلات کی نشاندہی کی گئی جن کے خلاف قانونی کارروائی کی ضرورت تھی جبکہ معمولی کوتاہی کے بیس معاملات میں انتباہ کے نوٹس جاری کئے گئے۔ لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے سہ ماہی اکاؤنٹس اور نان ہولڈ نگ کا اندراج نہ کرنے یا اندارج کرنے میں تاخیر یا سالانہ اجلاس عام میں تاخیر کے 47 واقعات کی نشاندہی کی گئی۔اس کے علاوہ، دس کمپنیوں میں کتب حسابات کی تحقیقاتی کارروائیاں اور جانچ پڑتال شروع کی گئی جبکہ، باون کارروائیاں جرمانے/انتباہ کے ساتھ ختم کر دی گئیں۔مزید برآں، ڈیویڈنٹ روکنے کے ساتھ، سالانہ اجلاس عام منعقد کرنے کی مدت میں توسیع اور اجلاس کو رجسٹرڈ دفتر کی بجائے کسی دوسری جگہ پر منعقد کرنے کی انیتس درخواستیں نمٹائی گئیں۔سٹیک ہولڈرز کے پینتیس سوالات پر انہیں اطمینان بخش جواب دیا گیا اور ایک سو ستاسی شکایات نمٹائی گئیں۔

18. اس ڈویژن نے کمپنیوں کی جانب سے ریگولیٹری فریم ورک کی خلاف ورزیوں پر چار سو سے زائد کارروائیوں کا آغاز کیا۔ان خلاف وریوں میں آڈیٹرز رپورٹ، بورڈ کی اہلیت کے حوالے سے قانونی تقاضوں کو پورا نہ کرنا،ڈائریکٹرز کے اختیارات کا غلط استعمال، سالانہ اجلاس عام منعقد نہ کرنے، سرمایہ کے اجرا میں نشاندہی کی گئی خلاف ورزیوں، منسلکہ کمپنیوں میں سرمایہ کاری، حصص داران کے نوٹسز میں حقائق کی غلط بیانی اور ڈائریکٹرز کے مفادات کے افشا کے ضمن میں قانونی ذمہ داریوں کی عدم تعمیل وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ایس ای سی پی نے لسٹڈ کمپنیوں کی رسک پروفائلنگ کے لئے اپنے ڈیٹا بیس کو پائیدار بنایا ہے اور اس میں خطرے کے اشاریے، جیساکہ گزشتہ پانچ سال کے دوران ڈیویڈنٹ کی عدم ادئیگی، پاکستان سٹاک ایکسچینج کے ڈیفالٹر کاؤنٹر پر موجود کمپنیوں، ترمیم شدہ آڈیٹرز کی رپورٹ اور ناموافق لیوریج وغیرہ کی تفصیلات شامل کیں ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ہائی رسک کمپنیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایس ای سی پی نے ان کے ڈائریکٹرز کے خلاف کارروائیاں، ان کا معائنے/تحقیقات کا آغاز کیا اور غیر فعال کمپنیوں کا خاتمہ کیا گیا۔

سپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن

19. اس ڈویژن کی جانب سے اس دوران ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں، میوچل فنڈز، پنشن فنڈز، سرمایہ کاری کے مشیروں، لیزنگ کمپنیوں، سرمایہ کاری بینکوں، ریٹ سکیم اور مضاربہ کے پچاس آف سائٹ جائزے لئے گئے۔ ڈویژن نے چار ایسٹ مینجمنٹ کمپنیاں، جن کے پاس پینتالیس میوچل فنڈز کی مینجمنٹ ہے، کا مکمل معائنہ کیا جبکہ دوایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں، جن کے پاس اکیالیس فنڈز ہیں، کا معائنہ ابھی کیا جا رہا ہے۔

20. اس ڈویژن کے انفورسمنٹ ایکشن میں چھیاسٹھ کمپلائنس خطوط اور بارہ تنبیہات شامل ہیں۔اس کے علاوہ خراب مالی حالت کی وجہ سے ایک سرمایہ کاری بینک کو ہدایت جاری کرتے ہوئے بینک پر فریش ڈیپازٹس بڑھانے اور سپانسرز/ڈائریکٹرز/منسلکہ کمپنیوں وغیرہ کو کسی قسم کی ادائیگی/تصفیے پر ممانعت عائد کر دی گئی۔

21. مختلف ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کے کمیشن/سیلز چارج (فرنٹ اَینڈ لوڈ) کی نگرانی کے تقاضوں کی تعمیل کی جانچ کے لئے کئی کمپنیوں کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ اچانک معائنے کے نتیجے میں، تین ایسٹ مینجمنٹ کمپنیاں عدم تعمیل کرتی پائی گئیں اوران میں سے ہر ایک پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ بعد ازاں(سیلز چارج کی نگرانی کے ضمن میں) 2013 کے سرکلر نمبر23 (اکائیوں کی غلط فروخت کے ضمن میں) اور 2015 کے سرکلر نمبر 26 کی تعمیل کے ضمن میں ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں کی جانب سے اپنائے گئے طریقوں کے حوالے سے میوچل فنڈ کے لئےایک جامع تھیمیٹک ایکسرسائز بھی کروائی گئی۔اسی طرح ایک ایسٹ مینجمنٹ کمپنی کی جانب سے سیلز چارج میں بے ضابطگی کا نوٹس لیا گیا۔ اس کمپنی نے ایک سرمایہ کار سے ضوابط کے خلاف فرنٹ اَینڈ لوڈ وصول کیا تھا۔ ایس ای سی پی نے کمپنی کی جانب سے سرمایہ کار کو سیلزچارج کے طور پر وصول کی جانے والی 19.865 ملین روپے کی رقم سرمایہ کار کو واپس دلوائی ۔

22. میوچل فنڈاور پنشن فنڈز کے کتب حسابات اور غیر بینکار مالیاتی کمپنی کے اہم ایگزیکٹوز اور مضاربہ کی معلومات کو محفوظ کرنے کے ماڈیولز کا معیاری فارمیٹ تیار کیا گیا ہے۔ معائنے کے دوران انفارمیشن سسٹم کے جائزے اور نگرانی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لئےاورمائیکرو این بی ایف آئیز کی تعمیل کے توازن کی نگرانی کے لئےچیک لسٹیں تیار کی گئیں ہیں ۔

23. میوچل فنڈز اور پنشن فنڈز کی سہ ماہی کارکردگی کا ڈیٹا مرتب کیا گیا اور ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر فراہم کیا گیا ہے۔چھ شعبوں کی رپورٹیں جاری کی گئیں اوران کے خلاصے سرمایہ کاروں اور صنعت کی معلومات کے لئے ماہانہ بنیادوں پرایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر لگائے گئے۔

بیمہ

24. چونیتس بیمہ اور تکافل کمپنیوں کے باسٹھ دفتروں یاشاخوں کے اچانک معائنے کئے گئے۔ان کا مقصد2016 کے سرکلر نمبر پانچ کی تعمیل کی صورت حال کا جائزہ لیناتھا۔یہ سرکلر شکایات کے ازالہ کرنے والے اداروں کے بارے میں میں آگہی پیغام کے انکشاف کے بارے میں ہے۔ان معائنوں کے نتیجے میں تعمیل نہ کرنے والی کمپنیوں کو تنبیہ کی گئی۔

25. دوبیمہ کمپنیوں کی جانچ پڑتال مکمل کی گئی۔ایک بیمہ کمپنی کے خلاف شکایت کی بنیاد پر شروع کی جانی والی تفتیش مکمل کی گئی جبکہ ایک اور بیمہ کمپنی کے خلاف تفتیش جاری ہے۔

26. زیر بحث عرصے کے دوران پچیس شوکاز نوٹس اور اکیس آرڈرز جاری کئے گئے۔ ان آرڈرز کے ذریعے بیمہ کمپنیوں 1,236,000 روپے جرمانہ کیا گیا۔

27. اسی عرصے میں بیمہ کنندگان کی ایک سو پچپن شکایات کا ازالہ کیا گیا۔ اس کے نتیجے میں شکایت کنندگان کو 20.47 ملین روپے دلوائے گئے۔ مزید برآں چھوٹے تنازعات حل کرنے والی کمیٹیوں نے اکیس شکایات کا ازلہ کرتے ہوئے 702,900 روپے شکایت کنندگان کو دلوائے۔

مستقبل کا لائحہ عمل

اعلیٰ معیارات کے حصول کے لئے اپنی کوششوں میں ایس ای سی پی نے مستقبل کے لائحہ عمل کو بھی ترتیب دے دیا ہے اور اس حوالے سے کئے جانے والے اقدامات کی بھی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ اگلے چند مہینوں میں کارپوریٹ سیکٹر اور کیپٹل مارکیٹ کی ترقی کے لئے درج ذیل اقدامات تصور کئے ہیں:

- پی ایس ایکس کے حصص کی ڈائیوسٹمنٹ کے بعد سیلف لسٹنگ اور پی ایس ایکس کے حصص کی عوامی پیشکش کے لئے مطلوبہ فریم ورک کی وضاحت کے لئے متعلقہ ضوابط میں ڈی میوچلائزیشن کے قانون کے مطابق ترامیم اور ترجیحات شامل کی جا رہی ہیں۔
- مرکزی ریپازیٹری کے قیام کے ذریعے کیپٹل مارکیٹ کے لئے کے وائی سی (KYC) کی تمام معلومات کی مرکزیت کے عمل کو یقینی بنایا جائے گا جو ایسی معلومات کی تصدیق کے لئے خود مختار ہو گا۔ اس مقصد کے لئے قواعد وزارتِ خزانہ کو پیش کئے گئے۔
- ڈیٹ مارکیٹ کی ترقی کے لئے ایک آزادانہ بانڈ پرائسنگ ایجنسی کے قیام کی کوششیں کی جائیں گی تاکہ جامع ڈیٹا کلیکشن، اس کی تصدیق، قیمتوں کے تعین اور سٹیک ہولڈرز میں اس کی اشاعت کی بنیاد پر ڈیٹ سیکیورٹیز کی مالیت کی منصفانہ تشخیص کی جا سکے۔ اس سلسلے میں قواعد کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔
- سی ڈی سی (CDC) کو بطور کلیئرنگ رکن عام / پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرنے کے قابل بنانے، صرف بروکروں کے ذریعے کلیئرنگ اور سیٹلمنٹ کی سہولت فراہم کرنے، بروکریج کے کلیدی کارہائے منصبی کو الگ الگ کرنے کا مقصد حاصل کرنے کے لئے ایک ریگولیٹری فریم ورک متعارف کرایا جائے گا۔
- مختلف قواعد و ضوابط بشمول فیوچرز بروکرز قوانین، فیوچرز ایکسچینج اور کلیئرنگ ہاؤس وغیرہ فیوچرز مارکیٹ ایکٹ کے تحت بنائے جائیں گے۔

- مارکیٹ میں تجارتی سرگرمی کے اضافے،ڈیری ویٹو اوراسلامی سرمایہ مارکیٹ میں نئی پراڈکٹس کو متعارف کرنے کے لئے کوششیں کی جائیں گی۔موجودہ ڈیری ویٹو پراڈکٹس اور نئی پراڈکٹس کے آغاز کو عمل میں لانے کے اقدامات تجویز کرنے کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈ کو فعال کرنے کی کوشش جاری ہے۔مزید براں سٹیک ہولڈرز کے تعاون سے شریعت سے مطابقت رکھنے والی لیوریج پراڈکٹس متعارف کرانے کے امکان کا جائزہ لیا جارہا ہے۔
- نئے قواعد وضوابط بشمول عوامی پیشکش اور افشا(disclosures)سے متعلقہ قوانین بنائے جائیں گے۔
- سی آراو قواعد میں ترمیم کی جائے گی تاکہ موجودہ طور طریقوں/اطوار کو بہتر بنایا جاسکے اور مستقبل کے مطلوبات سے نمٹا جاسکے۔
- کارپوریٹ سیکٹر کو کارپوریٹ فائلنگ کی خدمات فراہم کرنے کے لئے کنسلٹنٹ/انٹر میڈریز کی رجسٹریشن کے لئے فریم ورک بنایا جائے گا۔
- عوام اور کمپنی کے نمائندوں کو بروز ہفتہ سہولت فراہم کی جائے گی۔
- ای سروسز کو مؤثر، مستعد اور صارف دوست بنا کر اس میں تبدیلی لائی جائے گی۔
- سیکٹر کی ترقی کے لئے اصل مضاربہ کے تصور کو لاگو کرنے، فنڈز کی فراہمی کے مسائل کو حل کرنے اور نان لسٹڈ مضاربہ کے تصور کو متعارف کرانے کے لئے مضاربہ ریگولیٹری فریم ورک میں ترامیم تجویز کی گئی ہیں۔اس سلسلے میں نیا مضاربہ ایکٹ زیر غور ہے۔
- وی پی ایس(VPS) قواعد میں یونٹ ہولڈرز کو مزید بااختیار بنانے کے لئے ترمیم کی جائے گی۔
- کاروبار کرنے میں سہولت فراہم کرنے کے لئے ریگولیٹری فریم ورک میں کی گئی اصلاحات کو اجاگر کرنے، مارکیٹ کا دائرہ کار بڑھانے اور مالیاتی شعبہ میں موجود سرمایہ کاری کے مواقع سے آگہی فراہم کرنے کے لئے ممکنہ سرمایہ کاروں سے رابطہ کیا جائے گا۔
- تمام غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کا سوفیصد آف سائٹ جائزہ لیا جائے گا ۔
- تمام میوچل فنڈز اور پنشن فنڈز کی کارکردگی کے اعداد وشمار کو ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کے لئے سہ ماہی بنیاد پر ترتیب دیا جائے گا۔
- فنڈز کی ایکویٹی ٹریڈنگ کے سلسلے میں میوچل فنڈ انڈسٹری کا تھیمیٹک(thematic)معائنہ کیا جائے گا۔
- ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں میں کارکردگی کی بنیاد پر معاوضہ کے تعین کا طریقہ کار بنایا جائے گا۔
- منی مارکیٹ اور آمدنی کے فنڈز کی سٹریس ٹیسٹنگ کے لئے رہنما اصول مرتب کئے جائیں گے۔
- بیمہ بل،2016 کو حتمی شکل دی جائے گی۔

- بیمہ قواعد، 2016 کا مسودہ (انشورنس قواعد، 2002 اور سیکورٹیز ایکسچینج کمیشن (انشورنس) قواعد، 2002 کا ضم) نوٹی فائی کیا جائے گا۔
- بیمہ اکاؤنٹنگ ضوابط 2016 بنائے جائیں گے۔
- ری انشورنس بروکر ضوابط 2016 بنائے جائیں گے۔
- لائف انشوررز کی طرف سے فیملی ونڈو تکافل آپریشن کی رپورٹنگ کے لئے ریگولیٹری ضروریات متعارف کرائی جائیں گی۔
- کریڈٹ اینڈ شورٹی شپ (کنڈکٹ آف بزنس) کے قواعد، 2016 نوٹیفائی کئے جائیں گے۔